حفیظ القواعد

مؤلف :- پی حسین خاں ۔ ادیب فاضل

صفحات ۱۳۲ سائز ۲۰×۳۰ / ۱۶

قیمت : ڈیڑھ روپیہ

حفیظ القواعد ایک جدید طرز کی بہترین اور مفید ترین کتاب ہے جس میں نہایت محنت وسعی سے اور انتہائی کاوش سے اردو زبان کے اہم قوانین جمع کئے گئے ہیں اس میں اردو قواعد نویسی کی تاریخ، علم ہجا، مخارج کا بیان، علم صرف و نحو، تحلیل صرفی و ترکیب نحوی کی مثالیں، رموز اوقاف، علم عروض، علم بیان، علم بدیع، علم معانی، اصناف سخن، اقسام نثر اور مشہور محاورات وضرب الامثال بھی ہیں، گویا کوزہ میں دریا بند کرنے کی کامیاب کوشش کی گئی ہے

یہ کتاب تعلیمی نقطۂ نظر سے سکنڈری، ہیر سیکنڈری، ملٹی پرپز، میٹریکولیشن اور پری یونیورسٹی کی جماعتوں کے نصاب تعلیم پر مکمل طور پر حاوی ہے۔ اسی وجہ سے یہ قواعد منظورۂ آندھرا یونیورسٹی پی۔ یو۔ سی بھی ہے۔

اس قواعد کو مفید بنانے کے لئے زبان انگریزی کے اصطلاحات سے مطابقت پیدا کرنے کی سعی کیگئی ہے تاکہ عام فہم طور پر یہ خشک مضمون طلباء کے ذہن نشین ہو جائے اور قواعد کے سمجھنے میں کسی قسم کی دقت و پریشانی محسوس نہ ہو۔

اصول قواعد پر بہ لحاظ اختصار و جامعیت اور طلباء کے امتحانی مقاصد کیلئے نہایت موزوں اور مفید ترین کتاب ہے۔

:- ملنے کا پتہ :-

ظفر بک ڈپو ۔ اُدے گری ۔ ضلع نیلور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نصیحت اچھا بدلہ ہے خوف الٰہی اچھی عادت ہے

حصہ اوّل

مؤلفہ و مرتبہ

حسین خاں

ناشر:

نیشنل بک ڈپو مچھلی کمان حیدرآباد (اے۔پی)

ستمبر ۱۹۶۷ء

قیمت [illegible] روپیہ پچاس پیسے

RS,7-50P. تعداد ۱۰۰۰ بار اوّل

فہرست مضامین "شعاع نور"

عرض مؤلف

میں نے اپنے دوران مطالعہ میں جن قرآن حکیم کے احکامات رسول اکرمؐ کے ارشادات، مشاہیر عالم، حکماء، و فلاسفۂ یورپ کے نصیحت آمیز اقوال و ہدایات کو اپنی کتاب میں درج کر لیا تھا۔ زیر نظر کتاب اسی سعی کا ماحصل ہے۔
اس عدیم الفرصتی کے دور میں جو ہر شخص حصول معاش کی خاطر سرگرداں نظر آتا ہے اور جن کو اخلاقی و مذہبی کتابوں سے اکتاہٹ محسوس ہو رہی ہے اور کتب بینی کا موقع تک نہیں ملتا جس کی وجہ سے مستقبل کی زندگی تاریک سے تاریک تر ہوتی جا رہی ہے اس امر کی سخت ضرورت محسوس کی گئی کہ بلش بہا اقوال کے مجموعے کو سرخیوں کے تحت دلچسپ انداز بیان کے ساتھ پیش کیا جائے تاکہ قلیل وقفہ میں کثیر منافع حاصل کرنے اور اس علم کے سرچشمے سے فیضیاب ہونے کا موقع مل جائے۔
یہ اقوال اپنے اندر ایسی تاثیر رکھتے ہیں کہ اگر کوئی اپنانے کی کوشش فرمائیں تو ان کی زندگی میں ایک عظیم انقلاب واقع ہو سکتا ہے۔ اور ان اقوال کے مطالعے کے بعد اگر کسی کی زندگی میں انقلاب پیدا ہو گیا تو اس سے میں یہ سمجھوں گا کہ میری سعی کارگر ثابت ہوئی۔

مؤلف

راجہ لہ
ستمبر ۱۹۶۷ء

پیش لفظ

عالی جناب الحاج مولوی سید ظہور اللہ حسینی صاحب قبلہ

پرنسپل اسلامیہ عربی و طبی کالج کرنول (اے - پی)

رشعاع نور، مرتبہ عزیزم حسین خاں سلمہ، کو دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ اس لادینی دور میں اخلاقی اور اصلاحی مضامین کی اشاعت بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ چنانچہ مذہبی و اخلاقی تعلیم کے فقدان کی وجہ آج طلبہ میں تخریبی و شر پسندی کے رجحانات پرورش پا رہے ہیں۔ کتاب ہذا طلبہ کے علاوہ عوام کے لئے بھی یکساں سود مند ہے۔

مجھے امید ہے کہ عوام و طلبہ اس علمی کاوش کو قدر کی نگاہ سے دیکھینگے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس سعی کو مشکور بنائے اور عزیزم سلمہ، کو ایسی علمی خدمات میں نصرت خاص سے سرفراز فرمائیے۔

آمین یا رب العالمین

سید ظہور اللہ حسینی عفی عنہ

۱/۶/۶۷

تقاریظ۔ عالی جناب سید یٰسین باشا قادری صاحب صدر مدرس

گورنمنٹ بیسک ٹریننگ اسکول برائے طلبا، اردو۔ کرنول (اے پی)

میری نظر میں شعاع نور منتبہ جناب حسین خاں صاحب ایک بہترین شاہکار ہے۔ موجودہ دور اور پریشان کن سوسائٹی کا خیال کرتے ہوئے یہ کتنا بڑا ایک زرین تحفہ ہے۔ طالب علموں ہی کے حق میں نہیں بلکہ عوام الناس کیلئے بھی یہ کتاب ایک انمول جواہر سے کم نہیں ہے۔ ہر بالغ نظر انسان اس کا گہرا مطالعہ کریں۔ اور اس نادر تحفہ میں جو نصائح جواہرات بھرے پڑے ہیں ان کو اپنے دماغوں میں محفوظ رکھیں اور اپنی زندگیوں کو اس کی روشنی میں ایک لافانی زندگی بنانے کی سعی کریں۔

عالیجناب ڈاکٹر محمد مرتضیٰ صدیقی صاحب ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی

پرول آفیسر سی۔ ایس۔ آئی۔ آر۔ و آنریری لکچرر شعبہ فلسفہ جامعہ عثمانیہ حیدرآباد (اے پی)

مولانا حسین خاں صاحب کی علمی اور ادبی صلاحیتوں کا اعتراف ضروری ہے۔ "شعاع نور" میں مولانا نے اہم اقوال زرین جمع کرکے ملت مسلمہ کے نوجوانوں کیلئے ایک اچھی خدمت کی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ مولانا کی یہ علمی خدمت بھی خراج تحسین وصول کرے گی۔

اور مولانا کی مزید ہمت افزائی ہوگی تاکہ یہ علمی سلسلہ ترقی کرتا رہے۔ فقط

محمد مرتضیٰ صدیقی
پرول آفیسر حیدرآباد

لال ٹیکری
۱۳/۱۰/۶۷ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بھروسہ اپنی محنت پہ نہ کچھ اپنی لیاقت پر
فقط امید رکھتا ہوں الٰہی تیری شفقت پر

آدمی:۔ آدمی کو اپنے ماں باپ اور بھائی بہن کے گھر داخل ہوتے بھی اجازت لینی چاہئے۔ (رسول اکرمؐ)

- آدمی وہ ہے جو ٹھوکر کھا کر سنبھل جائے۔
- آدمی سے پہلے آدمی کے خصائل ٹھہر جاتے ہیں۔
- آدمی کا بہترین معلم تجربہ ہے اور زندگی کی ٹھوکریں اعلیٰ ذریعہ

(ہربرٹ اسپنسر)

- آدمی اپنے ہمنشین سے پہچانا جاتا ہے کہ وہ کیسا ہے۔
- ایک خوش مزاج آدمی پژمردہ دلوں کی دوا ہے۔

(حضرت سلیمان علیہ)

- اکثر دنیا میں آدمی کی قیمت کا اندازہ اس بات سے لگتا ہے کہ اپنی نظر میں اس کی کیا قیمت ہے۔ (لا برویٹر)
- جو آدمی جتنا زیادہ بولتا ہے اتنا ہی کم عقل ہوتا ہے۔

(خلیل جبران)

- جہاں پیسوں کا سوال آتا ہے وہاں ہر آدمی کا ایک مذہب ہو

(والٹیر)

• شریف النفس اور نیک طینت آدمی کو کوئی مصیبت اور آزمائش خراب نہیں کر سکتی، صندل کے درخت میں ہزار سانپ لپٹے ہوں لیکن ان کا زہر اس پر اثر نہیں کرتا۔ (عبدالرحیم خانخاناں)

• ایک اچھا انسان ہمیشہ دوسرے آدمیوں میں اچھائیاں ہی ڈھونڈا کرتا ہے، وہ دوسروں کے نقص کو نظر انداز کر دیتا ہے۔ اوچھے آدمی ہمیشہ اس کے برعکس چلتے ہیں۔ (کنفوشس)

• آدمی کا کمال اس وقت معلوم ہوتا ہے کہ اچھا کام کر کے افتخار نہ کرے کسی کے برا کہنے سے غصہ نہ ہو۔ تعریف سے مغرور نہ ہو۔ اور کار خیر کو بہ تکلف نہ کرے۔ (افلاطون)

• ایماندار آدمی کے لئے اعتراض تکلیف دہ نہیں ہوتا بلکہ اس کا لہجہ تکلیف دہ ہو سکتا ہے۔ (قاضی عبدالغفار)

• بے کار آدمی چور ہو گا یا بیمار۔

• سمجھ دار آدمی ہر چیز کی دیکھ بھال کر لیتا ہے۔

• ساکن پانی اور خاموش آدمی بہت خطرناک ہوتا ہے، اس سے بچنا ضروری ہے۔

• ظفر آدمی اس کو نہ جانئے گا وہ کیسا ہی صاحب زہد و تقویٰ
جسے عیش میں یاد خدا نہ رہے جسے طیش میں خوف خدا نہ رہا
(بہادر شاہ ظفر)

آتی ہے :۔ فضول خرچی کرنے سے مفلسی۔

• محنت و دیانت اور کفایت شعاری سے دولت۔

• بے ادبی کرنے سے بدنصیبی۔

• یتیم اور بیوہ کا مال ناحق کھانے سے بربادی۔
• بڑوں کی صحبت میں بیٹھنے سے ادب اور عقل۔
• غیبت کرنے اور سننے سے بیماری۔
• مصیبت اور تکلیف میں صبر کرنے اور شکوہ نہ کرنے سے راحت۔

آزادی اور غلامی:

آسمان کی غلامی سے زمین کی آزادی اچھی ہے۔
(ملٹن)

• آزادی کا ایک گھنٹہ تمام عمر کی غلامی سے بہتر ہے۔
(اڈلیسن)

• جب کسی مقام سے آزادی کا رخصت ہونے لگتی ہے تو وہ دفعتاً نہیں جاتی بلکہ سب خوبیوں کے چلے جانے کے بعد ہی کوچ کرتی ہے۔

• آزادی کبھی دی نہیں جاتی۔ یہ حاصل کی جاتی ہے اور اسے صرف وہی لوگ قائم رکھ سکتے ہیں، جو اپنی سرگرم زندگی کے ہر منٹ پر اُسے حاصل کرتے رہتے ہیں۔
(ڈاکٹر ذاکر حسین)

ایمان :-

توحید، رسالت اور آخرت پر دل سے یقین کرنا اور زبان سے اقرار کرنا۔

• ایمان خدا کی محبت کا دوسرا نام ہے۔
• ایمان تحمل اور فراخ دلی کا نام ہے۔ (حدیث)
• سچا ایمان وہ ہے جس کو ہم خود سچا جانیں اور اس پر بھروسہ رکھیں۔
• ہر چیز کی ایک علامت ہے اور ایمان کی علامت نماز ہے۔
• اللہ دوست ہے ایمان والوں کا انہیں اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا ہے۔
(القرآن)

• سب سے کامل ایمان والا وہ ہے جس کی عادت سب سے اچھی ہو اور اپنے گھر والوں پر سب سے زیادہ مہربان ہو۔ (ترمذی)

• درد و غم میں مبتلا ہونا فی الجملہ صحت ایمانی کی علامت ہے۔

(خواجہ غریب نوازؒ)

• حیا اور زبان پر قابو رکھنا ایمان کی دو شاخیں ہیں۔

(حدیث)

• خوراک کی کثرت ایمان کی دوری کی علامت ہے۔

• طہارت نصف ایمان ہے۔ (سرورِ کائناتؐ)

• حیا بھی ایمان (کی علامتوں میں) سے ہے۔

• گناہ کے بعد شرمندگی ایمان کا عکس ہے۔

• آزادی کا غصب ہونا ایمان کی خامی ہے۔

اخلاق:- اخلاق اس صلاحیت کا نام ہے جو دروازے کی گندگی اور شگفتگی کو نظر انداز کرکے اس کے پرے کھلے ہوئے پھولوں کو دیکھ لیتی ہے۔

• سب سے اچھے وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔

(بخاری و مسلم)

• اخلاق اور برتاؤ سے خاندان کا پتہ چلتا ہے۔

• اخلاق کی خوبیوں میں افضل یہی بات ہے کہ جب گناہگار عذر کرے تو معاف کر دیا جائے۔

• بغیر اخلاق کے حسن مثل اس کلی کے ہے جس میں مہک نہ ہو۔

• حسن اخلاق سے انسان وہ درجہ پا سکتا ہے جو دن بھر روزہ رکھنے

اور رات بھر نماز پڑھنے سے ملتا ہے۔

• اگر کسی شخص کے اخلاق معلوم کرنا چاہو تو یہ دریافت کرو کہ اس کا دوسروں کے ساتھ کیسا برتاؤ ہے۔

(اسمائلز)

• اخلاق جسمانی حسن کی کمی کو پورا کر دیتا ہے۔

• دوسروں کو اپنے جذبۂ اخلاص اور احترام سے متعارف کرانے کا نام ہی اخلاق ہے۔

• قانون الٰہی یہی ہے کہ جو قومیں اعلیٰ اخلاق سے آراستہ و پیراستہ ہو کر میدان عمل میں اترتی ہیں وہی کامیاب و بامراد ہوتی رہیں۔ اور جو قومیں اعلیٰ اخلاق سے تہی دامن ہوتی ہیں وہ فنا ہو جاتی ہیں۔

(علامہ جمال الدین)

احسان :- احسان دشمن کو بھی زیر کر لیتا ہے۔

• احسان سے لوگوں کے دل قابو میں آتے ہیں اور سخاوت سے عیب چھپ جاتے ہیں۔

• اپنے دشمن کے ساتھ احسان کرو تاکہ تمہارا احسان اولاد کے لئے کام آئے۔

• جو شخص تمہارے احسانات پر شکر گزار نہیں تم کو اس کے ساتھ احسان کرنے میں کوتاہی نہ کرنی چاہئے۔

• اس خیال سے احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے طلب گار ہو جاؤ۔ (القرآن)

• جب حکومت ملے تو احسان کرو، جب قدرت ہو تو معاف کرو۔

(نبی اکرمؐ)

• احسان فراموشی کمینہ آدمی کی علامت ہے۔

• جو شخص اپنے اس احسان کو جو لوگوں کے ساتھ پہلے کرتا تھا۔ جب روک دیتا ہے تو حق تعالیٰ اس کی وسعت و قدرت کو زائل کر دیتا ہے۔

• اپنا احسان نہ جتایا کرو، مگر دوسروں کا شکریہ قبول کرو۔

(سینکا)

احترام محبت:- اگر آپ یہ پسند کرتے ہیں کہ آپ کی شخصیت کا احترام کیا جائے اور آپ کے اخلاق کو لوگ پسند کریں تو آپ اپنی شخصیت کو باوقار بنایئے تو لوگ آپ کا احترام کریں گے، اور آپ پاکیزہ اخلاق بن جایئے تو لوگ آپ سے محبت کرینگے۔ آپ جب ایسے شخص کو دیکھیں گے کہ جس کا احترام تو کیا جارہا ہے، لیکن اس سے کوئی محبت نہیں کرتا تو جان لیجئے کہ اس شخص کے اخلاق درست نہیں ہیں اور اگر آپ کی نظر ایسے شخص پہ پڑے جس سے ہر شخص محبت کرتا ہے لیکن اس کا احترام کوئی نہیں کرتا، تو جان لی جئے کہ اس کی شخصیت ناقص ہے۔

(ایک عربی مفکر)

امتحان:- بہادر کا امتحان میدان جنگ میں، دوست کا امتحان مصیبت کے وقت اور عقلمند کا امتحان غصّے کے وقت ہو جاتا ہے

اولاد:- اس پر امید وفا رکھنا سراب سے پیاس بجھانے کے مترادف ہے، جب تک جسم تندرست ہے اور کچھ دنیا داری کے کام سرانجام دے سکتا ہے، تب تک بے شک محبت اور خدمت کا اظہار کیا جاتا ہے۔ لیکن وقت آنے دے جب تجھے یہ صداقت معلوم ہو جائے گی کہ فی الواقع جو اظہار محبت وغیرہ کیا جارہا ہے سب خودغرضی کی بناپہ

تھا۔ جب جسمانی طاقت مفقود ہوئی، اعضاء نے کام کرنے سے جواب دیا، سب اظہار محبت کرنے والے بھی جواب دے دینگے۔ (صوفی)

امیر اور غریب: امیر وہ ہے جس کی آمدنی اس کے خرچ سے زیادہ ہو اور غریب وہ ہے جس کا خرچ آمدنی سے زیادہ ہے۔

• امیروں کے ملنے سے ذلت ہوتی ہے اور غریبوں کے ملنے سے عزت۔

• اگر تم امیر بننا چاہتے ہو تو اپنی فرصت کو بیکار جانے نہ دو۔

(فرینکلن)

• ہمارا امیر اور غریب ہونا ہماری روح پر منحصر ہے۔

• غریب وہ ہے جس کا کوئی دوست نہیں۔

(حضرت علیؓ)

• غریب وہ نہیں ہے جس کے پاس تھوڑا ہے بلکہ وہ ہے جو زیادہ کی خواہش کرتا ہے۔ (دانیال)

• امیری مال کی کثرت کا نام نہیں، بلکہ امیری دل کی امیری کا نام ہے۔

(بخاری)

• اعتدال کو اپنا شیوہ بناؤ۔ امیر ہو کر آپے سے باہر اور غریب ہو کر شکستہ دل نہ ہو جاؤ۔ (حضرت حسّان بن ثابتؓ)

ادب:۔ انسان شرف حاصل کرتا ہے اپنے ادب سے اگرچہ نسب میں کم ہو۔

• تو بیٹا چاہے جس کا ہو ادب سیکھ۔ عمدہ ادب نسب سے بے پروا

کر دے گا۔
(حضرت علیؓ)

• اپنی اولاد کو ادب سکھانا غلّہ یا کھجوروں کے صدقہ دینے سے بہتر ہے۔
(رسول اکرمؐ)

• باپ کا اپنے بیٹے پہ ادب سکھانے سے بڑھکر اور کوئی احسان نہیں
(ترمذی)

• ادب کی انتہا یہ ہے کہ انسان اپنی ذات سے بھی شرمانے لگے۔
(حضرت علیؓ)

• جو شخص اپنے حاسد کو ذلیل و خوار کرنا چاہے اسے چاہئے کہ وہ اپنے لڑکے کو نیک ادب سکھلائے۔ (حضور اکرمؐ)

• جو دوسروں کا ادب نہیں کرتا اس کا بھی ادب نہیں کیا جاتا۔
(ہربرٹ اسپنسر)

• بڑوں کا ادب اور چھوٹوں پر شفقت ہمیشہ کرتے رہو۔

• با ادب بانصیب۔ بے ادب بے نصیب۔

• ادب انسانی جذبات کو تنظیم عطا کرتا ہے، اکھیڑتا ہرگز نہیں۔

• صاحب ادب کو چاہئے کہ بے ادب کو منہ نہ لگائے جیسے ہوش والے کو مدہوش کے ساتھ تکرار کرنی زیبا نہیں۔ (افلاطون)

بھروسہ نہیں نہ ابر کے سایہ کا۔

• غیر عورت کی محبت کا۔

• خوشامدی کی تعریف کا۔

• غرض مند کی دوستی کا۔

• جواری کی مالداری کا

• کھانے پینے کے یادوں کا۔
• تندرستی اور زندگی کا۔

بچانا چاہئے:۔ دل کو حسد سے۔ زبان کو کذب و غیبت سے۔ عمل کو ریا سے۔ پیٹ کو حرام خوری سے بچانا چاہئے

بچ سکتا ہے: جو شخص عقل کو اپنا امین۔ پرہیزگاری کو اپنا وزیر۔ مواعظ کو اپنا مسلک۔ صبر کو راہ نما۔ احتیاط کو اپنا جلیس اور ذکرِ آخرت کو اپنی خلوت و جلوت کا مونس بنالے۔ وہ تمام لغزشوں سے بچ سکتا ہے۔
(حکیم افلاطون)

• **بُرا اور بھلا:۔** بھلا انسان سچائی کی اسی طرح کھوج کرتا ہے۔ جس طرح عام آدمی فائدہ مند چیز کی تلاش میں رہتا ہے۔
• برا انسان اپنے برے فعل کے لئے ایک بہانہ ڈھونڈ لیتا ہے
• بھلا آدمی وہ ہے جو لوگوں کو فائدہ پہنچائے۔
• بُرا کہہ کر بھلا بننے کی امید نہ رکھو۔
• میں شیطانوں کے ہمراہ پہاڑوں، اور جنگلوں میں پھرتا رہا۔ مگر بُرے انسانوں کے سوا کسی سے بھی نہیں گھبرایا۔
(حکیم جالینوس)

• ہر قوم کے باعزت لوگوں کا احترام کرو، اور ان کے بڑوں کو بُرا بھلا نہ کہو۔
(حضرت رسول اللہؐ)

• کسی کو بھلا یا بُرا اس وقت تک نہ کہہ جب تک تجھے خود تجربہ نہ ہو جائے۔ لوگ مقفل صندوقوں کی طرح ہیں اور تجربات ان کی کنجیاں ہیں۔

• برے ساتھی کی ہمنشینی سے اکیلے رہنا بہتر ہے، اور بھلے ساتھی کے ساتھ بیٹھنا تنہائی سے بہتر ہے۔

بھلائی اور برائی:- انسان کی تمدنی اور تہذیبی ترقی کا دارو مدار بہت کچھ اس کے ماحول اور سوسائٹی کی بھلائی یا برائی سے وابستہ ہے۔

• بھلائی کا حکم دو اور برائی کو رد کرو۔ (القرآن)

• برائی کا جواب بھلائی سے دو۔ نیکی کی قوت سے بدی کی قوت پر غلبہ حاصل کرو، برے لوگ اپنی برائیوں سے باز نہیں آتے تو بھلے لوگ اپنی بھلائیوں کو کیوں چھوڑ دیں۔ (سرور کائنات)

• یقیناً بھلائیاں برائیوں کو زائل کر دیتی ہیں۔ فتنہ انگریزی قتل سے بڑھ کر ہے۔ (کلام پاک)

• جب تم دوسروں کی برائیاں بیان کرتے ہو تو تمہاری برائیاں تم پر ہنستی ہیں۔ (ٹامس براؤن)

• ایک دوسرے کی ٹوہ میں نہ رہو، نہ پیٹھ پیچھے برائی کرو۔ (القرآن)

• کسی معاملے میں کسی شخص پر صحیح رائے قائم کرنے کے لئے اس کی برائیوں سے پہلے اس کی بھلائیوں پر نظر کرنی چاہیئے۔ (کارلائل)

• زیادہ خوشحالی اور زیادہ بدحالی دونوں برائی کی طرف لے جاتی ہیں۔

• جو شخص تمہارے پاس دوسروں کی برائی کرتا ہے وہ ضرور دوسروں

کے پاس تمہاری برائی کرتا ہوگا۔

بات اگرچہ تیر نہیں لیکن تیر سے زیادہ زخمی کرسکتی ہے۔

● اچھی بات چاہے کسی نے کہی ہو، وہ اچھی ہے اسے غور سے سنو۔ (بقراط)

● دوسروں سے ایسی بات نہ کہو جسے تم خود برداشت نہ کرسکو۔

● انصاف کی بات کہنے سے لوگ ضرور عزت کرتے ہیں۔

● انصاف کی بات ظالم بادشاہ کے سامنے کہنا بہت بڑا جہاد ہے۔ (ابوداؤد)

● ایک میٹھا بول اور کسی ناگوار بات پر ذرا سی چشم پوشی اس خیرات سے بہتر ہے جس کے پیچھے دکھ ہو۔ (کلام پاک)

● پہلے بات کو تولو پھر منہ سے بولو۔

● جو بات دو لفظوں میں کہی جاتی ہے وہ دو مہینوں میں کی جاتی ہے۔ (والٹیر)

● جو بات دل سے نکلتی ہے تو دل میں گھس جاتی ہے اور جب زبان سے نکلتی ہے تو کانوں سے آگے نہیں بڑھتی۔

● کسی بات کا فیصلہ کرنے کے لئے تین چیزیں ضروری ہیں۔ احساس، علم اور عمل۔ (سقراط)

● جس بات میں غرور کی جھلک ہو وہ بات نہ کرنا چاہئے۔

● زور زور سے اور زیادہ باتیں کرنا بیوقوفی ہے۔

● سوچ سمجھ کر بات کرو تاکہ عذرخواہی کی ندامت سے محفوظ رہو۔

• اگر تم کو بات کرنا نہیں آتا تو سننا سیکھو۔ (بافانی نس)

پڑوسیوں سے پیار و محبت کرو کام آئینگے۔

پڑوسی: • پڑوسی کو ستانے والا دوزخی ہے اگرچہ تمام رات عبادت کرے اور تمام دن روزہ دار رہے۔ (نبی اکرمؐ)

• گھر لینے سے پہلے پڑوسی کو دیکھ لو۔

(سرورِ کائناتؐ)

• جس کے شر سے پڑوسی بے خوف نہ ہو وہ مسلمان نہیں، خواہ وہ پڑوسی کافر ہو یا مومن۔ (رسول اکرمؐ)

• جو لوگ اپنے پڑوسی سے محبت نہیں کرتے وہ اپنے ایک ہاتھ کو بیکار کر لیتے ہیں۔

• پڑوسی کا (بڑی ضروری) حق ہے۔

• جو اللہ اور قیامت پر اعتقاد رکھتا ہے، وہ اپنے پڑوسی کو نہ ستائے۔ (بخاری)

• جس نے پڑوسی کے کتے پر بھی زیادتی کی اس نے گویا پڑوسی کو ستایا۔ (رسولِ کریمؐ)

پرسشِ اعمال: قیامت کے دن انسان سے جب تک پانچ باتوں کا جواب نہ لے لیا جائے وہ خدا کے حضور سے نہ ہٹ سکے گا۔

• اس نے اپنی عمر کا ہے میں گزاری؟

• اپنی جوانی کیسے صرف کی؟

• مال کہاں سے کمایا؟

- جو کچھ کمایا کہاں صرف کیا؟
- جو کچھ معلوم تھا اس پر کتنا عمل کیا؟

تقویٰ: فرض شناسی اور احساس ذمہ داری، حلال و حرام، [illegible] خیر و شر کے درمیان تمیز کرتے ہوئے [illegible] روی کہتے ہیں۔

- اللہ کے ہاں معزز وہ ہے جو تم میں سے زیادہ متقی ہے۔

(سرورِ کائنات)

- تقویٰ کی علامت یہ ہے کہ تم مشتبہ چیزوں سے بچتے رہو
- ناجائز امور سے بچنے کے برابر کوئی تقویٰ نہیں۔

(حضور اکرمؐ)

- تقوےٰ سے بہتر کوئی لباس نہیں۔
- بہتری اور برتری کا معیار رنگ پر نہیں بلکہ تقویٰ اور پرہیزگاری پر ہے۔

(نبی کریمؐ)

- تقویٰ حلال کمائی کا دوسرا نام ہے۔
- جو کوئی تقویٰ اختیار کریگا اللہ اس کے لئے کوئی راہ نکالے گا۔

(کلام پاک)

- تقویٰ یہ ہے کہ حشر کے دن کوئی تمہارا دامن گیر نہ ہو۔

تعہدِ نفس: اے بیدار مسلمان، جب تو کوئی عمل کر تو سمجھ کہ تیرا معبود دیکھ رہا ہے۔ اور دورانِ گفتگو میں بھی غفلت نہ برت کہ تیرا قادرِ مطلق بھی سماعت میں شریک ہے جو کچھ تو کہتا ہے وہ سن لیتا ہے اور جب تو خاموش گوشۂ تنہا

میں بیٹھتا ہے تو تیرا رب جانتا ہے کہ تو کس لئے خاموش ہے

(حدیث)

توبہ :- گناہوں سے نادم ہونا توبہ ہے۔

• مرنے سے پیشتر توبہ کرنے میں جلدی کرو۔

• بے شک اللہ تعالےٰ توبہ کرنے والوں کے لئے رحم کرتا ہے۔

• صاف دل کی توبہ یہ ہے کہ پھر دوبارہ اس گناہ کا قصد بھی نہ کرے۔

• توبہ کرنے والوں سے حق تعالےٰ خوش ہوتا ہے۔

• ہر چیز کے لئے حیلہ ہے اور گناہوں کا حیلہ توبہ کرنا ہے۔

• ہر گناہ کے لئے توبہ موجود ہے لیکن بداخلاق کے لئے توبہ نہیں ہے۔ (سرور کائنات)

تندرستی :- تندرستی ہزار نعمت ہے۔

• بیماری سے پیشتر تندرستی کو غنیمت جانو۔

(نبی کریمؐ)

• کھانا کھاتے وقت کسی قسم کا غصہ اور فکر نہ کریں اس سے تندرستی بگڑ جاتی ہے۔

• اگر ہم خود سے نفرت کریں خود کو حقیر و ذلیل سمجھیں تو ہم خوش اور تندرست نہیں رہ سکتے۔ (علامہ نفیس)

• پچھنے لگوانے میں تندرستی ہے۔ (سرور کائنات)

• تندرستی کی قیمت روپوں پیسوں سے نہیں لگائی جا سکتی کیونکہ اس کی قیمت دنیا کی تمام چیزوں کی نسبت بہت زیادہ ہے۔ ایک

تندرست بھکاری کی نسبت، جاہ و حشمت کا مالک بیمار بادشاہ سکھی نہیں کہلا سکتا۔ (آرنخفر)

• تندرستی حاصل کرنے کے دو راستے ہیں (۱) دیہاتی زندگی، باغیچہ کی سیر، باقاعدہ ورزش اور صاف ہوا۔

(۲) سادہ ہلکا کھانا اور صاف پانی۔ (ڈاکٹر براؤن)

• تلوار، توپ اور بندوق سے اس قدر خلقت نہیں ہلاک ہوتی جتنی کہ زیادہ کھانے سے۔ (حکیم بو علی سینا)

• جب موقع ملے تو ہنس لو، کیونکہ تندرستی کے لئے یہ ایک مفت کی دوا ہے۔ (زینون اکبر)

• دن کو کھانا کھانے کے بعد کچھ دیر سو رہنا بہ نسبت کسی دوا کے استعمال کرنے کے بہتر اور مفید تر ہے۔ (مسیحی)

• زندگی تندرستی کے بغیر ایک بوجھ ہے۔

(لانگ فیلو)

تقدیر و تدبیر:-

لوگ کہتے ہیں کہ زندگی میں میرا اور تمہارا سامنا ایک ہی بار ہوگا۔ میں تو ہر روز تمہارا دروازہ کھٹکھٹاتی ہوں کہ تم بیدار ہو کر جدوجہد کرو۔ تم اپنی گزشتہ نادانیوں پر کیوں آنسو بہاتے ہو۔ میں تو ہر رات، دن بھر کی کارگزاری کو جلا دیتی ہوں۔ ہر صبح روح کو نئی زندگی ملتی ہے۔

• جب تقدیر آجائے تو تدبیر اور ہوشیاری بیکار ہو جاتی ہے۔

• اللہ کی تدبیروں سے وہی قوم نڈر ہو جاتی ہے جو تباہ و برباد ہو جانے والی ہے۔ (کلام پاک)

• نفع اور نقصان میں اگر تقدیر کا دخل مان بھی لیا جائے تب بھی تدبیر کو نہیں چھوڑنا چاہئے۔ (ارسطو)

• تدبیر کے برابر کوئی عقلمندی نہیں۔ (سرور کائنات)

• اگر تدبیر ٹھیک نہ ہو تو تقدیر ہی بگڑ جاتی ہے۔

• تقدیر پر یقین رکھو اور تدبیر کا دامن نہ چھوڑو۔ (کیخسرو)

• تدبیر کے کان بہرے ہوتے ہیں، وہ خود غرضی کے تقاضے سنتا ہے اور وقت کے تقاضے نہیں سنتا۔ (عبدالغفار)

جرم و انصاف:۔ جب انسان شیر کو مارنے کے لئے جنگل میں جاتا ہے تو اسے ہم شکار کرنا کہتے ہیں۔ لیکن جب شیر انسان کو مارنے کے لئے حملہ کرتا ہے تو اسے درندگی کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ جرم اور انصاف میں صرف اتنا فرق ہے۔

جد و جہد:۔ تائید ایزدی اگر شامل حال ہو تو یہ بھی ممکن ہے کہ بغیر کنواں کھودے زمین سے صاف اور شیریں پانی نکل آئے۔ لیکن توفیق غیب کی امید پر ترک جد و جہد کرنا اسلامی عقیدے کے سراسر خلاف ہے۔ مشقت معیار زندگی کی بہتری کی ضامن ہے۔ اور کاہلی، تباہی کی بنیاد ہے۔ لہٰذا پانی حاصل کرنے کے لئے زمین سے تھوڑی تھوڑی مٹی دور کرتے رہو۔ انشاء اللہ سعی مشکور اور کنواں وجود میں آجائے گا، قدرت

کے اس قانون کو اٹل سمجھو کہ جس نے خون پسینہ ایک کیا خوش حالی اسی کو نصیب ہوئی، جس نے غوطہ لگایا، گہر اسی کو ملا، جو چلتا رہا منزل اسی نے پائی۔
(عارف رومی)

• دنیا میں جب کوئی فرد یا جماعت، کسی مقصد کے لئے جدوجہد کرتی ہے تو اس کے سامنے امید بھی ہوتی ہے اور مایوسی بھی، کامیابی بھی ہوتی ہے اور ناکامی بھی۔

لیکن ——— ایک مسلمان کی جدوجہد جو کچھ ہے امید و کامرانی ہے، مایوسی و ناامیدی نہیں، کیونکہ جو کچھ کرتا ہے۔ اللہ کے لئے کرتا ہے۔ اللہ کی راہ میں چلتے رہنا، لگے رہنا، بجائے خود بڑی کامیابی ہے۔

• سردار بننا چاہتے ہو تو حرکت و عمل، جدوجہد کو اپنا معمول بناؤ۔
(حضرت امام حسینؓ)

• اس کامیابی کی عمر بہت کم ہوتی ہے جو آسانی سے حاصل ہو جائے۔ اس کامیابی کی عمر طویل ہوتی ہے جو جدوجہد کے بعد حاصل ہوتی ہے۔

• جو انسان جدوجہد کرتا ہے اس کے لئے کوئی کام ناممکن نہیں
(سکندر)

جھوٹ اور سچ:- جب انسان جھوٹ کے ساتھ مشہور ہو جائے تو لوگ اس کی سچی بات کو بھی جھوٹ سمجھتے ہیں۔

• جھوٹ شیریں ہے اس لئے سب کو پسند ہے اور سچ تلخ ہے

اس لئے کسی کو پسند نہیں۔ (بلھے شاہ پنجابی)

• جھوٹ بول کر کسی چیز کو حاصل کرنے سے سچ کہہ کر کھو دینا اچھا ہے۔ (ڈی۔ بی۔ بینا)

• جھوٹ بولنا چھوڑ دو سارے گناہوں سے بچ جاؤ گے۔

• جھوٹ بولنے سے انسان بے اعتبار ہوتا ہے۔

• جھوٹے آدمی کا انجام برا ہوتا ہے۔

• جھوٹ گناہ کا راستہ دکھاتا ہے اور گناہ دوزخ کا۔

• جھوٹ تمام مصائب کا سردار ہے۔

• جھوٹ ایمان کا مخالف ہے۔ (سرور کائنات)

• جھوٹ بولنے سے رزق گھٹتا ہے۔

• ایک جھوٹ سے بہت سے جھوٹ لازم آتے ہیں۔

• افسوس ہے اس پر جو لوگوں کو ہنسانے اور قصے سنانے کے لئے جھوٹ بولتا ہے۔ (ترمذی)

• ایک جھوٹ کو نباہنے کے لئے ننانوے جھوٹ بولنے پڑتے ہیں اور ایک نہ ایک دن اس جھوٹ کا پول کھل جاتا ہے۔

• جو شخص جھوٹ کو چھوڑ دے اس کے لئے جنت میں محل بنایا جاتا ہے۔ (نبی کریمؐ)

• جو شخص جھوٹا اور ناشکرا ہو خدا اس کو نیک ہدایت نہیں دیا کرتا۔ (القرآن)

• سچ بولنے سے قلب روشن ہوتا ہے۔

• سچائی سے عقل بڑھتی ہے۔

• سچے آدمی کی ہمیشہ عزت ہوتی ہے۔
• سچی بات کہو چاہے وہ کڑوی لگے۔ (سرورِ کائنات)
• سچ بولو کہ سچ بولنا تمام نیکیوں کی جڑ ہے۔
• سچ سے زحمت اٹھانا جھوٹ سے راحت پانے سے بہتر ہے۔
• سچ کو چھپانا گویا سونے کو دفن کرنا ہے (فیثاغورث)
• سچ، سچ بولنے والے کے لئے باعث نجات ہے۔
• سچائی دل کا اطمینان ہے۔ (ترمذی۔ بطور)

جواہر پارے:۔

• جو شخص خطرہ کو اپنا لیتا ہے اس کے لئے آگ گلزار، سمندر، پایاب، پہاڑ سنگریزہ، شیر بکری، زہر آب حیات بن جاتا ہے۔
• کم کھانا صحت ہے، کم بولنا حکمت اور کم سونا عبادت میں داخل ہے۔ (حضرت عمر فاروقؓ)
• بچپن میں شرم و حیا، نوجوانی میں اعتدال اور پیری میں کفایت شعاری اور انجام پر نظر ہونا اچھی خوبیاں ہیں۔ (حکیم بقراط)
• جسم کا چین کم کھانے میں، نفس کا آرام کم گناہوں میں اور قلب کی راحت کمی اہتمام میں، اور زبان کی راحت کم گوئی میں ہے۔
(ابن قرہ)
• جس کے پاس علم نہیں، عبادت نہیں، خیرات نہیں، ہنر اور نیکی نہیں وہ حیوان نما انسان اس زمین پر ایک بوجھ ہے۔ (نامعلوم)
• خوشی، احتیاط اور سکون انسان کو ڈاکٹروں سے بے نیاز کر دیتے ہیں۔
(ہنری ڈبلیو لینگ)

• عفو باوصف قدرت، تواضع باوصف غربت، اور نیکی، باوصف عداوت جوانمردی ہے۔ (نامعلوم)

• کوئی خیر، اس عقل سے بہتر نہیں جسے علم نے سنوارا ہو اور اس علم سے جسے حلم نے آراستہ کیا ہو اور اس علم سے جسے سچائی نے زینت بخشی ہو۔ (حضرت علی کرم اللہ وجہٗ)

• حق تعالیٰ کے فرمان، والدین کے فرمان، بادشاہ کے فرمان اور عاقل کے فرمان کو حقیر نہ سمجھنا چاہیئے۔

• مالدار کو بخل، حاکم کو طمع، جوان کو کاہلی، عابد کو غرور اور سخی کو افسوس خراب کرتا ہے۔

• پانی سے آگ بجھ سکتی ہے، چھاتے سے دھوپ رک سکتی ہے، آنکس سے ہاتھی قابو میں آسکتا ہے، لکڑی سے مویشی مطیع ہو سکتے ہیں، ہر مرض کے لئے دوا ہے۔ ہر گناہ کے لئے معافی ہے۔ لیکن احمقوں کی حماقت کسی طرح دور نہیں ہو سکتی۔ (ہربرٹ سپنسر)

• جو غصہ کرے وہ متکبر ہے، جو گالی دے وہ کمینہ ہے، جو انتقام کے درپے ہو وہ درندہ ہے۔ اور جو ضبط کر جائے وہ صابر، اور کامل انسان اور خدا کا محبوب ہے۔ (حضرت غوث پاکؒ)

• جس چیز کا علم نہیں اس کو مت کہو، جس چیز کی ضرورت نہیں اس کی تلاش مت کرو، جو راستہ معلوم نہیں اس پر سفر نہ کرو۔ اچھی بات جو بھی کہے اسے غور سے سنو، کیونکہ غوطہ زن کی ذلت سے گوہر کی قیمت میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

(سقراط)

• ایمان کا دشمن جھوٹ ہے۔ عزت کا دشمن سوال، عقل کا دشمن غصہ، اور دولت کی دشمن بددیانتی ہے۔ (عربی مقولہ)

• تیل اور پانی، عورت اور راز ایک دوسرے کے دشمن ہیں۔

(بی لیسن)

• ضرورت سے خواہش، خواہش سے کوشش، کوشش سے حصول اور حصول سے نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔ (نامعلوم)

• دل کو حسد سے، زبان کو کذب و غیبت سے، عمل کو ریا سے اور پیٹ کو حرام خوری سے بچانا چاہیئے۔

• پانی میں مٹی گھلتی ہے، پتھر نہیں گھلا کرتے، اسی طرح دنیا کے دکھوں سے سچے ایشور بھگت خائف نہیں ہوتے۔

(پرم ہنس رام کرشن)

• ان لوگوں کو پاکیزہ نہیں کہا جا سکتا جو اپنے جسم کو دھوکر پاک صاف کر لیتے ہیں، حقیقت میں پاک وہ ہیں جن کے باطن میں پاکیزگی ہے۔ اور جن کے اندر خوف خدا ہے۔ (گورونانک)

• کم عمر میں بیویاں ہماری محبوبہ ہیں، ادھیڑ عمر میں ہماری غمخوار ہیں، اور ضعیف العمر میں خادمہ ہیں۔ اس لئے انسان کو ضرور شادی کرنا چاہیئے۔ (بیکن)

• جہاد کرو غنیمت حاصل ہوگی، روزے رکھو تندرست رہو گے، سفر کرو مالدار ہو جاؤ گے۔

(طبرانی)

• ہر ایک بات جو ذکر سے خالی ہو لغو ہے، ہر ایک خاموشی جو فکر

سے خالی ہو سہو ہے، اور ہر ایک نظر جو عبرت سے خالی ہو لہو ہے۔
(حکیم بو علی سینا)

• جاہل عورت، بیوقوف لڑکا، منہ پھٹ نوکر، سانپ والا گھر یہ سب موت کے روپ ہیں۔

• عقلمند کے سامنے زبان کو، حاکم کے سامنے آنکھ کو اور بزرگوں کے سامنے دل کو قابو میں رکھو۔

• بزرگوں کی بخیلی، عقلمندوں کا غرور، عورتوں کی بے شرمی، اور لوگوں کا جھوٹ، مروت کو تباہ کر دیتا ہے۔

• امانت میں خیانت، اللہ کو ناراض، دشمن پر اعتبار، جانوروں پر سختی اور کسی کو بدنام مت کرو۔

• اللہ تعالےٰ ظالم تونگر سے، بوڑھے جاہل سے اور محتاج متکبر سے نفرت کرتا ہے۔

• عدل ایک ایسی سرحد ہے جس کو نہ پانی ڈبو سکتا ہے، نہ آگ جلا سکتی ہے۔ نہ کوئی قلعہ شکن آلات مسمار کر سکتے ہیں۔ (نوشیرواں)

• مذہب بغیر اخلاقیات کے اوہام، بلکہ لعنت بن جاتا ہے۔ اور اخلاقیات بغیر مذہب کے ناممکن، انسان کی نجات کا واحد راستہ ان دونوں کی وحدت ہے۔

• تمسخر سے اکثر قطع دوستی، دل شکنی، اور دشمنی کا باعث ہوتا ہے، اس سے دل میں حسد پیدا ہوتا ہے۔

• ہر شخص کی بات سنو، مگر ہر شخص سے نہ بولو، ہر ایک کی رائے لو، مگر اپنا فیصلہ محفوظ رکھو۔ (شیکسپیر)

• بیٹا وہی ہے جو باپ کا خدمت گزار ہے، دوست وہی ہے جس پر یقین ہو، عورت وہی ہے جس سے آرام ملے۔ (بھرتری ہری)

• دولت مندی کی تمنا کی تو علم میں ملی، فقر کی خواہش کی تو فخر میں ملا عافیت کی تلاش کی تو زہد میں حاصل ہوئی۔ اور حساب دینے سے بچنے کی خواہش کی تو خاموشی میں ملی اور راحت کی آرزو کی تو مایوسی میں ملی۔

(حضرت سہیل اصفہانیؒ)

• حوصلہ دنیا کی سب سے بڑی دولت ہے، یہ دولت طاقت، اثر اور رسوخ سے بھی برتر ہے۔

چال چلن:- عمدہ چال چلن انسانیت کی بنیاد ہے۔

• نیک چلنی اور ہمت سے شہرت حاصل ہوتی ہے۔

• ہمیشہ اپنے چال چلن کا خیال رکھو، کیونکہ بچوں پر ویسا ہی اثر پڑتا ہے۔

• عشقیہ ناول پڑھنے سے چال چلن خراب ہو جاتا ہے۔

چار مشہور سختیاں:- (۱) جوانی میں تنہائی اور بے کسی (۲) سفر میں بیماری (۳) تنگدستی میں قرض۔ (۴) دوری راہ میں پیادہ پائی۔

حقیقی عظمت:- قوموں اور ملکوں کی عزت اگر زیادہ خون بہانے اور انسانی گلوں کے ہاتھ پاؤں باندھنے میں ہوتی تو درندوں کے جھنڈ، انسانی عبادت گاہوں سے زیادہ مقدس ہوتے، مگر اس کے شرف و تقدس کا معیار الٰہی اوصاف اور ملکوتی اخلاق ہیں۔ اگرچہ مجھے بھی اس کے میسر آجاتا تو وہ خون خوار نہ

فتحیابیوں کے ہزار سال سے زیادہ افضل ہیں۔"

(مولانا ابوالکلام آزاد)

حضرت انسان:- خونخوار شیر کبھی دوسرے شیر کو نہیں کھاتا۔ باز اور شکرا بھی اپنے ہمجنسوں پر حملہ کرنے سے احتراز کرتا ہے۔ مگر یہ شرف حضرت انسان ہی کو ہے کہ وہ اشرف المخلوقات ہونے کے باوجود اپنے بھائی کا خون بہانے سے گریز نہیں کرتا۔

• کتا سامنے کاٹتا ہے اور انسان پیچھے۔ سگ گزیدگی کا علاج تو کیا جا سکتا ہے، لیکن حضرت انسان کا کاٹا ہوا بہت کم بچتا ہے۔

حریص:- حریص دنیا کی فکر میں مشغول ہونے کی وجہ سے نہ خوش ہوتا ہے اور نہ لذت پاتا ہے۔ دنیا کی محبت اسے آخرت کی فکر کے لئے فارغ نہیں ہونے دیتی، شب و روز بے اطمینانی کی زندگی گزارتا ہے۔ جو کچھ مل گیا اس کے فوت ہونے کا خطرہ دامن گیر رہتا ہے۔ اور جو نہیں ملا اس کے حصول کی فکر میں مضطرب و سرگرداں

انسان کا منہ ایک مٹھی بھر مٹی . . . . ہی سے بھر سکتا ہے، حرص اس کو مطمئن نہیں کر سکتی۔

(عبدالواحد ابن زید)

• مال جمع کرنے میں حریص نہ ہو اور حرام و ناپاک سے پرہیز کرو کہ حرام روزگار اگرچہ تمہاری جیبوں کو پُر کر دیگا لیکن تمہارے دلوں کو ایمان سے خالی کر دے گا۔

(حکیم بطلیموس)

• حریص کی حالت بالکل استسقا کے مریض کی سی ہوتی ہے جس کی پیاس کبھی نہیں بجھتی، اگر اس کی ایک خواہش پوری ہو جاتی ہے۔ تو وہ

دوسری خواہش کرنے لگتا ہے۔ (سینیکا)

خدا۔ خدا کا ذکر بہترین ذکر ہے۔

• خدا کی رحمتیں، خدا کی راہ میں قربان ہونے والوں کے ساتھ ہیں۔
• خدا کے خوف سے ہمیشہ ڈرو، اور اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرو۔
• خدا اسراف کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔
• خدا اور موت کو ہمیشہ حاضر و ناظر سمجھو۔
• خدا کے دیدار کے لئے دل کی صفائی ضروری ہے۔
• خدا سے جو نہیں ڈرتا وہ سب سے ڈرتا ہے، خدا سے جو ڈرتا ہے وہ کسی سے نہیں ڈرتا۔ (سقراط)
• اپنا کچھ نہیں سب کچھ خدا کی امانت ہے۔
• جب تک انسان خود دکھ میں مبتلا نہیں ہوتا اسے خدا نہیں ملتا۔
• جو کچھ مانگنا ہو وہ خدا سے مانگو، وہ مانگنے سے خوش ہوتا ہے
• جو لوگ خدا پر بھروسہ رکھتے ہیں، وہ ان کو دوست رکھتا ہے
(القرآن)
• اگر یہ مان لیا جائے کہ خدا نہیں ہے پھر بھی ہم کو خدا کی ضرورت ہوتی ہے۔ (والٹیر)
• خدمت خلق سے خدا ملتا ہے۔
• جس نے خدا کی ہدایت کے بجائے خواہشات نفسانی کی پیروی کی اس سے بڑھ کر کوئی گمراہ نہ ہوگا۔ (کلام پاک)
• خدا کے نزدیک حکماء کے افعال کی اہمیت ہے۔ ان کے اقوال کی نہیں۔ (فیثا غورث)

• خدا نے جہاں ہمیں زندگی دی ہے وہیں آزادی بھی دی ہے۔
(جیفرسن)

• خدا مصیبت کے وقت یاد آتا ہے۔ (ایمر سیٹنا)

• جو خدا کو نہیں مانتا وہ یا تو بیوقوف ہے یا ناتجربہ کار۔ (اسٹے مبس)

• تم آسمانوں پر خدا کو تلاش کرتے رہتے ہو اور وہ نہیں ملتا۔ لیکن اگر تم آنکھیں کھول کر اپنے آس پاس دیکھو تو معلوم ہو کہ وہ تمہارے روبرو ہے۔ (ٹیگور)

• اس دنیا میں ہونے والے مختلف واقعات و حادثات کی پشت پر یقیناً کوئی طاقت کار فرما ہے۔ جسکے ہاتھ میں نظم عالم کی باگ ہے۔ وہی خدا ہے۔ (انگریز فلاسفر جودتھا)

خواہشات :- جو شخص اپنے خواہشات کا غلام ہو وہ کبھی آزاد نہیں ہو سکتا۔ (سقراط)

• جس نے ختم کیا خواہشات کو اس نے عزت پائی دنیا و آخرت میں۔
(ماحصل انجیل)

• زندگی کی خواہشات جس قدر کم ہوں یہ سفر اسی قدر آسانی سے طے ہوگا۔

• جس کی خواہشات کم ہوں وہ خدا سے زیادہ قریب ہوتا ہے۔
(سقراط)

• بری خواہشات انسان کی دشمن ہیں۔

• ہماری تکلیفوں کے وجوہات ہماری خواہشات ہیں۔

• اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہوگا جس نے خدا کی ہدایت کے بجائے خواہشات نفسانی کی پیروی کی۔ (کلام پاک)

• اگر کوئی اپنے وطن کی خدمت کرنا چاہتا ہے تو اسے اپنی خواہشات کی قربانی کرنی پڑے گی۔

• جو شخص سچی دولتمندی چاہتا ہے اس کو چاہئے کہ روپیہ بڑھانے کی فکر نہ کرے بلکہ خواہشات نفسانی کے گھٹانے کی۔ (سینیکا)

خوشی :-

خوشی میں خدا کو اور غصہ میں اپنی کمزوری کو نہ بھولو۔

• ایک خوشی سے سو غم منتشر ہوتے ہیں۔

• خوشی واقعی بخیل ہے۔ مگر غم واقعی سخی۔

• خوشی محنت سے ہوتی ہے، حرص اور سستی سے نہیں۔ (رسکن)

• سچی خوشی دولت سے نہیں بلکہ خدا کا نام لینے سے ملتی ہے۔

• تمہاری خوشی تمہارے خیالات کے اچھے یا برے ہونے پر منحصر ہے۔ (مارکس اریلیس)

• سچی خوشی کے لئے گناہ سے بچنا چاہئے۔

• خوشی غذا کو خوب ہضم کرتی ہے اور اس کو جزو بدن کرتی ہے غم اور وہم غذا کو فاسد کرتے ہیں اور وہ اچھی طرح بدن کو نہیں لگتی۔ (حکیم جالینوس)

خاموشی :-

بہت سے کلام ایسے ہیں جن کا جواب خاموشی ہے۔ (حضرت علیؓ)

• جب غصہ تم پر غالب آ جائے تو خاموشی اختیار کر لو۔ فائدے میں رہو گے۔ (کنفیوشس)

• خاموشی کے ہزار فوائد ہیں۔

• خاموشی عالم کا زیور اور جاہل کی جہالت کا پردہ ہے۔ (حضرت علیؓ)

• جب تک کسی معاملے میں پوری تحقیق نہ ہو اس وقت تک خاموشی اختیار کرنا چاہئے۔ (حضرت علیؓ)

- خاموشی بجائے خود عبادت ہے۔ (عبدالرحیم خانخاناں)
- بات کہے تو اچھی کہے ورنہ خاموشی اختیار کرے۔ (حدیث)
- جاہلوں کا جواب خاموشی ہے۔
- خاموشی سے بھی کیا کم فائدہ ہے کہ بحث و مباحثہ سے نجات ملتی ہے
- خاموش رہو یا ایسی بات کہو جو خاموشی کا نعم البدل ہو۔

(ایک مشرقی دانشور)

- خاموشی زینت ہے اور سکوت سلامتی ہے۔ پس جب تو گفتگو کرے تو بکّی نہ بن۔ میں اپنی خاموشی کی وجہ سے ایک بار بھی رسوا نہیں ہوا اور بات کرنے سے بار ہا رسوا ہوا ہوں۔ (شیرازی)
- جس وقت کہ لوگ اپنے اچھے کلام پر فخر کریں تو تو عمدہ سکوت پر فخر کر۔ (لقمان حکیم)
- جو شخص خاموشی اختیار نہیں کرسکتا، وہ کبھی مقرر نہیں بن سکتا۔

(پلوٹارک)

- خاموشی سچائی کی ماں ہے۔ (ڈسرائیلی)
- خاموشی غصہ کا بہترین علاج ہے۔ (حضرت عثمان غنیؓ)
- خاموشی اسلام کا سر ہے۔ (رسول اکرمؐ)
- خاموشی شیطان کو دفع کرتی ہے اور دین کے کاموں میں مدد دیتی ہے۔ (ابن حبان۔ حاکم۔ بطولہ)

دنیا کے لالچ میں دین نہ گنواؤ ورنہ بہت پچھتاؤ گے

دین و دنیا

- یہ دنیا تمہاری نظروں میں بہت بڑی اور بہت قوی ہو تو ہو سکتی

قدرت کی نگاہ میں اس کی کیا حقیقت ہے۔ ایک ذرۂ بے مقدار و
بھی اس میدان کا جس کا حقیقتاً کوئی وجود ہی نہیں ہے۔ اس دنیا کی
حقیقت بھی وہی ہے جو تمہاری جانوں کی ہے۔ ہاں اس قید سے
چھوٹ کر تم اس صحرا کی طرف لپکو جو اصل میں تمہاری جگہ ہے۔ اور
وہیں پر پہنچو جو تمہاری اصل منزل ہے۔ تم مسافر ہو، راستے کی رنگینی
کہیں تم کو بہکا نہ دیں۔ (مولانائے روم)

- دین غمخواری کا نام ہے۔ (سرورِ کائنات)
- جو شخص وعدے کا پابند نہیں اس کا کوئی دین نہیں۔
- جو شخص لوگوں سے علیحدہ رہتا ہے اس کا دین سلامت رہتا ہے۔
- دین کی اصل عقل، عقل کی اصل علم اور علم کی اصل صبر ہے۔
- دراصل گھاٹے میں وہ شخص ہے، جس کا دین خراب ہے۔
- یہ بات جان لو کہ دنیا کی زندگی ایک کھیل اور تماشہ ہے۔ اور
زینت کا مقام ہے، جس پر آپس میں فخر کیا جاتا ہے۔ اسی دنیا میں مال
اور اولاد کی کثرت ہے۔ اس کی مثال اس بارش کی سی ہے۔ جس سے
سبزہ اگتا ہے اور وہ کسانوں کو اچھا لگتا ہے۔ پھر زرد پڑ جاتا ہے اور
تم کو زرد دکھائی دینے لگتا ہے، پھر وہ نیست ہو جاتا ہے۔
- دنیا ایک مردار چیز کی مانند ہے۔ اور اس کے طلب کرنے
والے اس کے کتے ہیں۔ (حدیث)
- دنیا مسلمان کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔
- دنیا مکر ہے اور بغیر مکر کے حاصل نہیں ہوتی۔
- ترک دنیا یہ ہے کہ تمہارا دل دنیا کی طرف راغب نہ ہو۔

• کھلی بھری کھاٹ پر میٹھی نیند لگنا جیسے ناممکن ہے ویسے ہی جھوٹے سنسار کے بھروسے سکھ ملنا بھی ناممکن ہے

• دنیا میں اسی طرح رہو، جس طرح پردیسی۔ (سرورِ کائنات ؐ)

• دنیا کا غم دل میں ایک تاریکی اور عقبیٰ کا غم دل میں ایک نور ہے۔

(حضرت عثمان ؓ)

• دنیا ان لوگوں کو انعام دیتی ہے، جو سرگرم اور مستعد رہتے ہیں۔

(اسمائلز)

• دنیا کی محبت تمام خطاؤں کی جڑ ہے۔ (رسولِ اکرم ؐ)

• دنیا عبرت کی جگہ ہے۔ (ڈیلی)

• دنیا سے جو لوگ اکتا جاتے ہیں، دنیا بھی ان سے اکتا جاتی ہے۔

• دنیا کی تلخی آخرت کی لذت ہے اور دنیا کی لذت آخرت کی تلخی ہے

(حاکم)

• اس کمبخت اور بے وفا دنیا کو چھوڑ دو کہ اس نے ایسے ایسے لوگوں کو چھوڑ دیا جو تم سے بڑھ کر اس کے عاشق و فریفتہ تھے۔

صاحبو! تم دنیا کے پیچھے دوڑ رہے ہو تاکہ وہ تم کو کچھ دیدے اور دنیا اہل اللہ کے پیچھے خود دوڑ رہی ہے تاکہ ان کو کچھ دیدے۔

(حضرت غوث الاعظم ؒ)

• جس نے دنیا کے اندر شہرت کا لباس پہنا آخرت میں اس کو حق تعالےٰ ذلت کا لباس پہنائے گا۔ (ترمذی)

• جو شخص دنیا دے کر آخرت لیتا ہے وہ دونوں جہاں میں فائدہ اٹھاتا ہے۔ (لقمان حکیم)

• جو شخص آخرت بیچ کر دنیا خریدتا ہے وہ دونوں میں خسارہ پاتا ہے۔
(حکیم لقمان)

• دنیا کی خواہش یقین اور ایمان کو بگاڑ دیتی ہے۔

• جو شخص دنیا کی رغبت چھوڑ دیتا ہے اس پر سب مصیبتیں آسان ہو جاتی ہیں۔

• دنیا میں اگر دل نہ پھنساؤ گے تو مرتے وقت تکلیف نہ ہوگی۔

• دنیا ہر شخص کے لیے تعلیم گاہ ہے۔ (ابن حسن)

• دنیا کی آدھی تکلیف اسی وقت رفع ہو جاتی ہے جب ہم یہ سوچ لیتے ہیں کہ ہم اس پر غالب آ سکتے ہیں۔ (جارج واشنگٹن)

• ایمان والا دنیا کو عبرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

• دنیا میں بے علم کا وجود ایسا ہے جیسا مردے کا قبر میں۔
(تھامس انگلینڈ)

• دنیا کی زندگی ایک دھوکے کی ٹٹی ہے۔ (ق)

• جو شخص ارادے کا پکا ہو وہ دنیا کو اپنی مرضی کے موافق ڈھال سکتا ہے۔
(گوئٹے)

دولت کے متعلق سوچ کر یہ کس کے پاس رہی ہے اور دولت نے کس کے پاس رہے گی۔ آج اگر تیرے پاس ہے تو کل دوسرے کے اور پرسوں تیسرے کے پاس اسی طرح یہ چلتی رہتی ہے کسی ایک جگہ قیام رکھنا ناممکن ہے۔ اور تو جانتا ہے بعض اوقات تو ایک لمحہ بھر میں ایسا دھوکہ دیتی ہے کہ انسان جان بحق ہو جاتا ہے۔ ایک لمحہ بھر میں شاہ گدا ہو جاتا ہے۔

• دولت کی محبت تمام برائیوں کی جڑ ہے۔
(نیو ٹیسٹامنٹ - تیموتھیس)

• دولت پر اعتماد نہ کیجئے، بلکہ دولت کو اعتماد میں رکھئے۔
(ابوہریرہ)

• دولت ایک معشوق ہے بے وفا۔ عمر ایک حریف ہے گریزپا۔ اس کو قیام نہ اس کو دوام۔

• دولت اس کی ہے جو اس کو کھاتا ہے، نہ کہ اس کی ہے جو اس کو کماتا ہے۔

• دولت انسان کو گمراہ نہیں کرتی بلکہ دولت کا برا استعمال اسے تباہ کر دیتا ہے۔
(افضل الاخلاق)

• دولت جمع کرنے کی حرص اور مال حرام سے پرہیز کرو۔ ہو سکتا ہے تمہیں بھر دے لیکن تمہارے دل کو ایمان سے خالی کر دے گی۔
(بطلیموس)

• جس کو دولت کی خواہش کم ہے وہ دولت سے زیادہ لطف اٹھاتا ہے۔
(سینیکا)

• دنیا میں دو بیوقوف ہیں، ایک تو امیر لکھ پتی جو یہ سوچتا ہے کہ دولت جمع کر کے اصلی طاقت جمع کر رہا ہے۔ اور دوسرا وہ مفلس مصلح، جو یہ سوچتا ہے کہ ایک طبقے سے دولت لے کر دوسرے کو دے سکتا ہے اور یوں دنیا کی ساری برائیاں دور ہو سکتی ہیں۔ ان دونوں کا راستہ غلط ہے۔
(ہنری فورڈ)

• دولت ایک پرندہ ہے اور شان و شوکت ایک خواب۔
(ارسطاطالیس)

• جسم اور دولت فنا ہو جانے والی ہیں۔

• دولت عقلمند آدمی کی غلام ہے۔ اور بیوقوف کی مالک۔

(سینے کا)

دعا عبادت کی جڑ اور بنیاد ہے۔ (ترمذی)

دعا و بد دعا :-

• دعا عبادت کا مغز ہے۔

• والد کی دعا بیٹے کے حق میں ایسی پُر اثر ہے جیسے نبی کی دعا اپنی امت کے لئے۔ (حدیث)

• دعا کے وقت آسمان کی طرف دیکھنا گناہ اور بے ادبی ہے۔

• اس چیز کے لئے دعا بے سود ہے جس کے حصول کے لئے تم خود دل و جان سے ساعی نہیں ہو۔

• دعا بلا کو دفع کرتی ہے۔ (سرورِ کائناتؐ)

• دعا مومن کا ہتھیار، دین کا ستون، آسمان اور زمین کا نور ہے۔

(فرمانِ نبیؐ)

• سختی کے موقعوں پر خدا اس کی دعا قبول کرے تو اسے چاہیئے کہ عیش کے زمانے میں کثرت سے دعا کیا کرے۔ (ترمذی)

• دعا امید کی آواز ہے۔ (ڈی مسٹ)

• مظلوم کی بد دعا سے ڈر، چونکہ وہ شعلے کی طرح آسمان کی طرف جاتی ہے۔

• اپنے کو مظلوم کی بد دعا سے بچاؤ۔ اس لئے کہ وہ خدا سے صرف اپنا حق مانگتا ہے۔ اور خدا حقدار کو اپنا حق مانگنے سے نہیں روکتا۔ یعنی اسے اس کا حق ضرور دینا ہے۔ (سرورِ کائناتؐ)

• دعا مانگنے سے بہتر خدا تعالےٰ کو کوئی عمل عزیز نہیں۔

(ترمذی)

• عادل اور منصف بادشاہ کی دعا رد نہیں ہوتی۔ (ترمذی)

• جو شخص ظالم کو بددعا دیتا ہے وہ گویا اپنا انتقام لیتا ہے۔

(رسول اکرمؐ)

دوست اور دشمن

• دوست کو اپنے حالات سے اتنا ہی آگاہ کرو کہ وہ اگر دشمن بن جائے تو نقصان نہ پہنچا سکے

(ہربرٹ)

• کسی سے بگاڑ کرکے اسے پھر دوست بنانا ایک بہت بڑے دشمن کو پالنا ہے۔

(گریگوری)

• نادان دوست سے دانا دشمن بہتر ہے۔

• اپنے دوست سے دوستی میں نرمی اور میانہ روی اختیار کرو، ہوسکتا ہے کہ وہ کسی وقت تمہارا دشمن بن جائے۔ (حضرت علیؓ)

• دشمن سے ایک بار تو دوست سے دس بار ڈر۔ کیونکہ دوست اگر دشمن ہو جائے تو اسے گزند پہنچانے کے ہزاروں طریقے معلوم ہیں۔

(قاضی ابن معروفؒ)

• اپنے دشمن کے ساتھ دشمنی میں نرمی اور اعتدال کا رویہ اختیار کرو ہوسکتا ہے کہ وہ کسی وقت تمہارا دوست بن جائے۔

(حضرت علیؓ)

• اگر تمہارے پچاس دوست ہیں تو بھی کم ہیں، اور اگر تمہارا ایک بھی دشمن ہے تو بھی بہت ہے۔ (اٹالین کہاوت)

• اپنے دشمن سے ایک بار ہوشیار رہ اور اپنے دوست سے ہزار بار کہ وہ زیادہ جاننے والا ہے۔

• میں اپنے دوستوں میں حُسن تلاش کرتا ہوں، واقف کاروں میں کیرکٹر اور دشمنوں میں دماغ۔ (آسکر وائلڈ)

دوست وہی ہے جو خلوت میں تمہارے عیب تم پر ظاہر کرے، اور پس پشت تعریف کرے اور بوقت مصیبت کام آئے۔ (خلیفہ مامون۔ لقمان حکیم)

• کسی کو دوست بنانے میں جلد بازی سے کام نہ لو۔

• اپنے دوست کے منہ پر اس کے عیب ظاہر کرنا سب سے اہم اور مشکل کام ہے۔ (بیچر)

• دنیا میں حقیقی دوست نایاب ہیں اور دنیا ان کے بغیر ایک ویرانہ ہے۔

• ہر شخص سچا دوست ڈھونڈتا ہے، لیکن خود سچا بننے کی زحمت گوارا نہیں کرتا۔ (شیلر)

• اگر کوئی شخص زندگی کی راہ میں پیش قدمی کرتے وقت اجنبی لوگوں کو دوست نہیں بناتا تو وہ خود کو تنہا محسوس کرے گا۔

• جس شخص کا ایک بھی دوست ہے اسے گھبرانے کی ضرورت نہیں۔

• نیک دوست کی مثال ایسی ہے۔ جیسے مشک بیچنے والے کی دوکان کہ اور کچھ فائدہ نہ بھی ہو تو خوشبو تو ضرور آئے گی اور برا دوست ایسا ہے جیسے بھٹی، آگ نہ لگے تب بھی دھوئیں سے کپڑے تو ضرور کالے ہو جائینگے۔ (ابو داؤد)

• دسترخوان کے دوست بدلنے کے لائق ہیں۔

• جو دوست جمع کرتا ہے وہ دکھ جمع کرتا ہے۔

• اس سے پہلے دوسروں کے دوست بنو اور زیادہ کرو اس امر کی ضرورت ہے کہ تم خود اپنے دوست بنو اور خود سے زیادہ کرو۔

• دوستاں با اخلاص کے انتظام کار سے غافل نہ ہو۔ (سقراط)

• حقیقی دوست وہ ہے جو عیوب سے آگاہ کرے اور دوسروں سے نہ کہے۔

• خوشامدی دوستوں سے ڈرو۔ (اجزلیا و ربگوں)

• بھائی دوست سے بہتر ہے اگر وہ دوست بھی ہو۔

• دولت ایمان کے بعد سب سے بڑی نعمت دوست صادق ہے، جس کی مثال ایک عظیم انسان سایہ دار درخت کی ہے کہ اگر اس کے سائے میں بیٹھے تو فرحت اور تازگی بخشے، پھل کھائے تو شیریں اور خوش ذائقہ ہو، اگر ضرورت ہو تو لکڑی کاٹ کر جلائی جائے۔

(لقمان حکیم)

دشمن :- خواہ تمہارا دشمن چیونٹی کی رستی ہو مگر تم اس کو سانپ سمجھ کر پکارو۔

• تمہارا دشمن خواہ مچھر سے بھی زیادہ حقیر ہو مگر تم اسے ہاتھی سے بڑا سمجھو۔

• علم کا دشمن تکبر، عقل کا دشمن غصہ، صبر کا لالچ اور راستی کی دشمن دروغ گوئی ہے۔

• جو شخص اپنے دشمن پر غالب آنا چاہتا ہے اسے لازم ہے کہ کوشش اور احتیاط سے کام لے۔

• یہ تمہاری خوش بختی ہے کہ دشمن بھی تمہاری ایذا رسانی سے محفوظ رہیں۔ (سقراط)

دانا و دانائی :-

دانا وہ ہے جو کم بولے اور زیادہ سنے (اقلیدس)

• داناؤں کی زبان میں خدا کی طاقت ہوتی ہے۔ (حکیم لقمان)
• حکمت اور دانائی کو جہاں پاؤ قبول کرلو۔ (حضور سرور کائنات ﷺ)
• جھگڑتے وقت دانائی کو ہاتھ سے نہ چھوڑنا چاہیئے۔
• جس کو دانائی ملی ہے۔ بے شک اس کو بڑی نعمت ملی ہے۔ (سرور عالم ﷺ)
• دانا لوگ دوسروں کے متعلق بری باتیں فوراً نہیں مان لیتے بلکہ کان بھی نہیں دھرتے۔
• آدمی کے نماز روزہ کو نہیں، بلکہ اس کی دانائی اور راستبازی کو دیکھنا چاہیئے۔ (حضرت عمر فاروق رض)

دس عمدہ خصلتیں :-

خواجہ حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ کتنے ہیں دس ایسی عمدہ خصلتیں ہیں کہ وہ ہر مومن میں ہونی چاہیئے۔

(۱) وہ بھوکا رہتا ہے، یہ آداب صالحین سے ہے۔
(۲) تھوڑی چیز پر قناعت کرتا ہے، یہ علامت صابرین سے ہے۔
(۳) اس کا کوئی مکان نہیں ہوتا، یہ علامت متوکلین سے ہے۔
(۴) وہ رات کو بہت کم سوتا ہے، یہ صفت شب بیداران محبین سے ہے۔

(۵) جب مرتا ہے کوئی میراث نہیں چھوڑتا، یہ صفت زاہدین سے ہے
(۶) وہ اپنے مالک کو نہیں چھوڑتا گو وہ اس پر جفا کرے اور اس کو مارے، یہ علامت مریدان صادقین سے ہے۔
(۷) ادنیٰ جگہ پہ ہی راضی ہو جاتا ہے، یہ علامت متواضعین سے ہے
(۸) اس کے مکان پہ اگر کوئی غالب ہو جاتا ہے تو اس کو چھوڑ دیتا ہے اور دوسری جگہ چلا جاتا ہے اور یہ راضین کی علامت ہے۔
(۹) اس کو ماریں اور ٹکڑا ڈالیں تو فوراً آ جاتا ہے، مار کا کینہ نہیں رکھتا یہ علامت خاشعین سے ہے۔
(۱۰) کھانا سامنے رکھا ہوا دیکھتا ہے تو دور بیٹھا ہوا تکتا ہے، یہ علامت مساکین سے ہے۔ (حضرت خواجہ حسن بصریؒ)

دل کے چار اقسام ہیں۔ دلِ مردہ۔ دلِ بیمار۔ دلِ غافل دلِ :- دل صحیح۔ جو دل مردہ ہے وہ کافروں کا دل ہے، اور جو دل بیمار ہے وہ گنہ گاروں کا دل ہے۔ جو دل غافل ہے وہ شکم خوروں کا دل ہے۔ دل صحیح وہ ہوشیاروں کا دل ہے جس میں اطاعت اور خوف الٰہی پوشیدہ ہے۔

• دل کا آئینہ زبان ہے۔
• سخت دل والا خدا اور سب سے دور رہتا ہے۔ (ترمذی)
• دل میں کینہ رکھنے سے روح خراب ہوتی ہے۔
• جیسے جیب خیرات کرکے خالی ہو جاتی ہے تو دل خوشی اور انبساط سے بھر جاتا ہے۔ (ڈکٹر ہیوگر)
• طمانیت خاطر، سکون دل اور اطمینان قلب یہ خدا کی بہت بڑی

نعمتیں ہیں۔

• نیکوں کا دل عیش و نشاط میں کنول کی طرح نازک اور مصیبت یا تکلیف کے وقت پتھر کی طرح سخت ہو جاتا ہے۔

• خبردار ہو! دل آدمی کے جسم میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہے، اگر وہ اچھا بن جائے تو سارا جسم اچھا اگر وہ خراب ہو جائے تو سارا جسم خراب ہو جاتا ہے۔ (حضور سرور کائناتؐ)

• اچھا دل دنیا کے تمام دماغوں سے بہتر ہے۔ (ملٹن)

• میلا کپڑا صابون سے جس طرح صاف ہوتا ہے، اسی طرح دل بھی ظلمت گناہ سے انوار طاعت کے سبب پاک ہو سکتا ہے۔

• اصل راحت کے متلاشی ہو تو دل کو نیک خیالات کا مسکن بنالو

(مہاتما بدھ)

• مصافحہ کدورت دل کی دشمنی دور کرتا ہے۔

• دولت دنیا کو حاصل کر لینا بڑی بات نہیں، اگر تجھ سے ہو سکتا ہے تو کسی کا دل ہاتھ میں لا۔ (شیخ سعدیؒ)

• دل ایک بچہ ہے جو دیکھتا ہے وہی مانگتا ہے۔

• حقیقی خوبصورتی کا سرچشمہ دل ہے، اگر دل تاریک ہے تو روشن آنکھیں بیکار سی ہیں۔

• دل صاف نہیں تو تمام جسم میں فساد برپا ہوگا۔

• آدمی آدمی سے ملتا ہے
دل مگر کم کسی سے ملتا ہے

رشوت دینا و رشوت لینا بہت بڑا گناہ ہے۔

• رشوت لینے اور دینے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔

(رسول اللہؐ)

• جج کا رشوت لینا کفر ہے۔ (سرورِ کائناتؐ)

• جس قوم میں رشوت پھیلی اس پر رعب طاری کیا گیا۔ (احمد)

• رشوت دینے والا، لینے والا، دلانے والا تینوں دوزخ میں ہیں۔ (احمد۔ بزاز۔ طبرانی)

رزق دنیا میں تم کو جتنا رزق ملا ہے اس پر قانع رہو، کیونکہ خدا نے کسی کو زیادہ اور کسی کو کم رزق دیا ہے۔ اور وہ اس طرح سب کو آزمانا چاہتا ہے۔ جو خوب خوش حال ہے اس کی آزمائش یہ ہے کہ وہ کس شان سے شکر ادا کرتا ہے اور اس فرض سے کس طرح عہدہ برآ ہوتا ہے جو خدا کی عنایتوں سے اس پر عاید ہوتا ہے۔

• رزقِ حلال سے دل میں روشنی پیدا ہوتی ہے۔

• اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ ہم انہیں بھی رزق دینگے اور تمہیں بھی۔ (القرآن)

• زمین پر چلنے پھرنے والا کوئی بھی ایسا نہیں ہے جس کا رزق خدا کے ذمے نہ ہو۔

• خدا تم میں سے کسی کے رزق کی کوئی صورت پیدا کردے تو وہ اس ذریعہ معاش کو نہ چھوڑے حتیٰ کہ مفید نہ رہے یا نقصان رساں ہو جائے۔ (ابن ماجہ)

• امانت سے رزق بڑھتا ہے۔

رفیقِ حیات وفادار نیک جیون ساتھی سے بڑھ کر کوئی دولت نہیں اور

بری سے سخت تر کوئی زحمت نہیں۔ (سمو بز مینر)

• جس کی رفیقۂ حیات عقل و ہوش رکھتی ہے اس سے زیادہ دنیا میں کوئی خوش نصیب نہیں (ٹینی سن)

• دنیا میں سب سے زیادہ خوش نصیب وہ ہے جس کی رفیقۂ حیات باعصمت اور نیک طینت ہو۔ (لوتھر)

• ایماندار اپنی رفیقۂ حیات سے ناراض نہ رہا کرے کیونکہ اس کی کوئی بات اگر اسے ناپسند ہے کوئی نہ کوئی بات پسندیدہ بھی ہوگی۔ (سرور کائناتؐ)

• دنیا میں شریف رفیقۂ حیات مردوں کے لئے بے بہا نعمت ہے۔ (ملٹن)

• اگرچہ میں مفلسی کے عالم میں ہوں لیکن اگر کوئی مجھے تمام دنیا کے خزانے دیدے تب بھی اپنی رفیقۂ حیات سے اس کا تبادلہ نہ کرونگا۔ (لوتھر)

• پاک دامن، خوش اخلاق، نیک اور فرماں بردار رفیقۂ حیات مرد کے لئے نعمت ہے۔ اسی طرح ایک بلند کردار اور وفادار مرد، عورت کا زیور۔

• دنیا دراصل کامیاب زندگی کے لئے سازو سامان کا رنگ رکھتی ہے۔ اور اس سازو سامان کا بہترین حصہ نیک رفیقۂ حیات ہے۔ (حدیث)

• جو شخص اپنی رفیقۂ حیات کی ایذا پر صبر کرتا ہے وہ جنت میں جائے گا۔ (طبرانی)

• ایمان کے بعد نیک بخت رفیقۂ حیات سے زیادہ کوئی نعمت نہیں۔

(حضرت عمرؓ)

• اچھی شادی وہ ہے جو ایک اندھی رفیقۂ حیات اور بہرے شوہر کے درمیان ہو۔

(نیٹنگ)

• اپنے گھر کو اپنے ہاتھوں سے سجاؤ۔ دیکھو بیا، ہی ملکر اپنا گھونسلا بناتے ہیں اور موسم بہار کے لطف اٹھانے کیلئے وہ کیسی پیش بندیاں کرتے ہیں۔ باوفا رہو۔ محبت کرو۔ تم اپنی رفیقۂ حیات سے محبت و عزت کی توقع کرسکتے ہیں۔ جب کہ تم خود اس کو پھول سمجھو۔

(ڈاکٹر اسٹال)

• بادشاہ کی داشتہ سے کوئلہ اٹھانے والے کی رفیقۂ حیات زیادہ قابل عزت ہے۔

(برنس)

راز:- اپنے راز کو مخفی رکھنے کی کوشش کرو۔

• سب سے کمزور وہ ہے جو اپنا راز نہ چھپا سکے۔ (حکیم افلاطون)

• کسی سے راز کہہ کر اور راز کے ظاہر نہ کرنے کی درخواست کرنا حماقت ہے۔

(شیخ سعدیؒ)

• عورت راز چھپا نہیں سکتی، بلکہ اسے چھپانے کے لئے دوسرے کو دے دیتی ہے۔

• جس شخص کو تم اپنا راز بتلا دیتے ہو، تم اپنی آزادی اس کے ہاتھ میں دیتے ہو۔

• اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارے راز سے دشمن کبھی آگاہی نہ حاصل کر پائے اسے دوست سے بھی پوشیدہ رکھو۔

(نوشیرواں عادل)

• جس شخص کا راز اس کے سینے میں سما نہیں سکتا، اس سے بچاؤ کی کوئی صورت نہیں۔ (حضرت علیؓ)

• جو شخص اپنا راز مخفی رکھتا ہے وہ اپنی سلامتی کا محافظ ہے۔
(حضرت عمر فاروقؓ)

• جو شخص تیرے راز کو ظاہر کرتا ہے وہ تیرے کام کو بگاڑ دیتا ہے

• بشر راز دلی کہہ کر ذلیل و خوار ہوتا ہے
نکل جاتی ہے جب خوشبو تو گل بیکار ہوتا ہے

زبان خیالات کا لباس ہے۔ (ڈاکٹر جانسن)

زبان :- • زبان سے وطن کا حال معلوم ہوتا ہے۔

• زبان خلق نقارۂ خدا۔

• زبان کا زخم تلوار کے زخم سے زیادہ گہرا ہوتا ہے۔

• زبان کی لغزش پاؤں کی لغزش سے زیادہ سخت ہے۔
(حضرت عثمانؓ)

• زبان کا قلم استعمال کرنے سے پہلے اسے دل کی سیاہی میں ڈبو لینا ضروری ہے۔

• زبان درست ہو جائے تو دل بھی درست ہو جاتا ہے۔
(حضرت عثمانؓ)

• زبان سے بڑھ کر کوئی اچھی چیز نہیں اور بری بھی نہیں۔ (ابو فائد)

• زبان پر نگاہ رکھو یہ ایسا ناوک ہے جس کا نشانہ اکثر غلط ہی ہوتا ہے
(حضرت علیؓ)

• زبان کی پارسائی خاموشی ہے۔ (حضور اکرمؐ)

• اکثر آفتیں انسان پر زبان کی بدولت آتی ہیں۔
• کسی کے جذبات کو زخمی نہ کرو، تلوار کا زخم بھر جاتا ہے مگر زبان کا
م نہیں۔ (حضرت علیؓ)
• تلوار کا زخم جسم پر لگتا ہے مگر زبان کا زخم دل پہ۔
• میٹھی زبان سے دشمن بھی دوست ہوتا ہے اور کڑوی زبان سے
ا بھی پرایا۔
• ایک لمبی زبان زندگی کو چھوٹا بنا دیتی ہے۔
• دل صندوق ہیں اور ہونٹ تقفل ہیں اور زبانیں ان کی کنجیاں ہیں
ں انسان کو اپنے بھید کی کنجیاں محفوظ رکھنی چاہئیں۔ (حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ)
• جو اپنی زبان پر قابو نہ رکھے وہ رسوا ہوگا۔ (لقمان حکیمؒ)
• امن چاہتے ہو تو کان اور آنکھ استعمال کرو، لیکن زبان بند رکھو۔
(اسپنسر)
• جو اپنی زبان کو اپنے اختیار میں رکھتا ہے وہ اپنا سر بچا لیتا ہے۔
• جسے زبان پر قابو نہ ہو اس سے گوشہ نشین، بہرا اور زبان کٹا
ھا ہے۔
• پرندے اپنے پروں کی وجہ سے جال میں پھنستے ہیں اور انسان
ں زبان کی وجہ سے۔ (تھامس فلر)
• میٹھی زبان سے تم دنیا کے مالک بن سکتے ہو۔
• گندے الفاظ کہہ کر اپنی زبان اور عادت کو خراب مت کرو۔
• اکثر گناہ ابن آدم کے اس کی زبان میں ہیں۔ (طبرانی)
• ~ دیکھ جو کچھ سامنے آجائے پر منہ سے نہ بول
آنکھ آئینہ کی پیدا کر دہن تصویر کا

زنا :- زنا شرک کے برابر ہے۔

- زنا سے مفلسی اور محتاجی پیدا ہوتی ہے۔ (بیہقی)
- زنا کو ترک کرنا رزق اور روزی کو اپنے طرف کھینچتا ہے۔ (نبی اکرمؐ)
- ایک وقت زنا کرنا ستر سال کی عبادت کو ضائع کرتا ہے۔ (سرور کائنات)
- زنا کار مثل بت پرست کے ہے۔ (بزاز)
- زنا کرنا فقیری لاتا ہے۔ (حدیث)
- حرام کے لئے چلنا پیر کا زنا ہے، حرام اشیاء کو پکڑنا ہاتھوں کا زنا ہے اور حرام چیز دیکھنا آنکھوں کا زنا ہے۔ (رسول اکرمؐ)
- زنا اور بدکاری کی بری عادت جو قوم میں گھن لگا کر اسے تباہ و برباد کر دیتی ہے۔
- جس نے زنا کیا، شراب پی یا چوری کی تو اس نے اسلام کی رسی اپنی گردن سے نکال دی۔ (نسائی)
- زانی کی عمر کوتاہ ہوتی ہے۔ (حدیث)
- زنا کرنے والے کے چہرے کا نور زائل ہو جاتا ہے۔ (حدیث)
- دونوں آنکھوں کا زنا نامحرم کی طرف نظر کرنا ہے۔ (حدیث)

زندگی :- زندگی تمناؤں کی آماجگاہ ہے۔ جب تک انسان زندہ رہتا ہے آرزوؤں کی تخلیق کرتا رہتا ہے، لیکن جب انسان زندگی ختم کر کے موت کی سرحد میں داخل ہوتا ہے اس وقت وہ اس زندگی کا خواہاں کرتا ہے جسے وہ زندگی میں حاصل کر نہ سکا۔ یہ آرزو اور یہ

آخری تمنا اس کے دل کے عمیق ترین گوشے سے ابھرتی ہے - یہ آرزو
س کی زندگی کا سب سے قیمتی راز ہے۔

• زندگی کا مقصد صرف مسرت نہیں بلکہ تکمیلِ انسانیت ہے۔ (ہیگل)

• صالح فکر سے صالح اعمال پیدا ہوتے ہیں۔ اور صالح اعمال کا نتیجہ
انسانیت کی اعلیٰ ترین قدر، صالح زندگی گزارنے کی قابلیت اور صلاحیت کی
شکل میں نمودار ہوتا ہے اگر آپ صالح زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں تو صالح
فکر کیجئے۔ (پاسکل دیلیو)

• زندگی جتنی مختصر ہو اتنی ہی زیادہ شیریں ہوا کرتی ہے۔

• زندگی موت کا عکس ہے۔ (ربینا ڈ)

• زندگی کا ہر لمحہ جواہرات سے بھی قیمتی ہے، اس کو نیکی میں خرچ کرو

• جینے کے لئے وقت نکالئے، کیونکہ یہی زندگی کا مقصد ہے وقت ضائع
کرنا خودکشی کے مترادف ہے۔ (ایک مشرقی مفکر)

• زندگی کی مصیبتیں ہلکی کرنا چاہتے ہو تو زیادہ سے زیادہ مصروف رہو۔

• اچھی زندگی وہ ہے جو دوسروں کے کام آئے، جب خدمت کی
طاقت نہ رہے تو مرنا اچھا ہے۔ (عبدالرحیم خانخاناں)

• زندگی کی سب سے ضائع گھڑی وہ ہے کہ جس میں کوئی شخص
نیکی کر سکتا ہے لیکن وہ نہ کرسکے۔

• انسان کی حقیقی درسگاہ زندگی ہے، ہم زندگی سے سبق سیکھ
سکتے ہیں، اسکول سے نہیں۔ (سینے کا)

• زندگی کو پُر مزہ بنانا ہو تو اپنا مخالف پیدا کرلو۔

• زندگی کا ایک مقصد بنا لیجئے پھر اپنی ساری طاقت اس کے حصول

پر لگا دیجئے آپ یقیناً کامیاب ہونگے۔ (بقراط)

• زندگی، طوفانی تھپیڑوں کے درمیان ایک ٹمٹماتی ہوئی لو ہے جب تک یہ لو ٹمٹماتی رہے گی، ان تھپیڑوں کی ہستی بھی قایم رہے گی۔

• انسان کی زندگی اس وقت شروع ہوتی ہے جب اس میں عقل آتی ہے اور یہ عموماً بیس برس کی عمر میں پیدا ہوتی ہے۔ اس سے پہلے بچہ "انسان" نہیں ہوتا۔ (روسو)

• زندگی کی کامیابی کا واحد طریقہ خدا کی حکومت قایم کرنا ہے۔ اور اسے قایم کرنے کا واحد راستہ یہ ہے کہ ہم میں ہر آدمی سچائی کو قبول کرے۔

• زندگی کا ہر لمحہ موت کی طرف لے جاتا ہے۔ (پی کارنل)

• زندگی کا ہر لمحہ اپنے ساتھ ایک فرض لاتا ہے۔

• زندگی ہم کو اس لئے عطا نہیں ہوئی ہے کہ ہم اس کو کلیتہً ایسی چیز کے حصول میں گزار دیں جس کو مرنے کے بعد یہیں چھوڑ جائیں۔

(جوزف مئے)

• کامیاب زندگی کے لئے تین چیزیں ضروری سمجھی گئی ہیں۔ صحت، دولت اور عقل۔

• اگر تم چاہتے ہو تو اپنے خیالات بدل کر اپنی زندگی بہتر بنا سکتے ہو۔

(آسکر وائلڈ)

• صرف دوسروں کے لئے زندہ رہنا ہی کارآمد زندگی ہے۔

(آئن اسٹائن)

• سہ زندگی ایک خواب ہے اور خواب بھی تکلیف دہ
ہم کو ایسے خواب سے بیدار ہونا چاہئیے
(نا معلوم)

• حقیقی لطف زندگی صرف اسی شخص کو حاصل ہوتا ہے جو موت کا بالکل خوف نہ کرے۔
(ولسن)

زندگی کی لہر:- جب غلامی کی زنجیریں ٹوٹتی ہیں تو ان کی جھنکار کے ساتھ قوم کی زندگی میں ایک برقی لہر دوڑ جاتی ہے۔

شہرت:- یہ بالکل ناپائیدار ہے۔ اس کا کیا اعتبار۔ گردش زمانہ کا یہ دستور ہے کہ جو احباب آج تعریف کے پل باندھ رہے ہیں، کل معمولی سی اختلاف رائے کی وجہ سے مجسم بدگوئی اور شکوہ گو بن جائینگے۔
(صوفی)

شرافت ہے:- قابو پاکر معاف کر دینا۔ اہل و عیال والے مفلس کی خفیہ مدد کرنا۔ حق پہ ہوتے ہوئے جھگڑا اٹھانے کے لئے خاموش رہنا۔ کمزور اور مظلوم کی حمایت کرنا۔ برائی پانے کے باوجود رشتہ داروں کے ساتھ احسان و سلوک کرتے رہنا شرافت ہے۔

صدقہ:- صدقہ اللہ تعالےٰ کی رضا کے لئے ہوتا ہے۔
• ہر ایک بھلی بات بھلا کام صدقہ ہے۔ (حدیث)

• صدقہ رب کے غصے کو ٹھنڈا کر دیتا ہے اور بری موت کو ٹال دیتا ہے۔
(ترمذی)

• پاک دامنی سے نیک اعمال بڑھتے ہیں اور صدقہ کرنے سے عمر میں زیادتی ہوتی ہے۔

• دو آدمیوں کے درمیان صلح کرا دینا بہترین صدقہ ہے۔
(طبرانی - بزاز)

• صدقہ دینے سے مال نہیں گھٹتا، معاف کر دینے سے عزت بڑھتی ہے۔

• احسان کو جتا کر اور دکھ دے کر اپنے صدقہ کو برباد نہ کرو۔
(کلام پاک)

• بری بات سے روکنا صدقہ ہے۔

• قیامت کے دن مومن کا سایہ اس کا صدقہ ہوگا۔ (احمد)

• بھوکے کو کھلانا خواہ وہ مسلمان ہو یا کافر بہترین صدقہ ہے۔
(بیہقی)

• صدقہ مسلمان کی عمر کو بڑھاتا ہے۔ (طبرانی)

• چھپا کر دینا افضل صدقہ ہے۔ (احمد - بطولہ)

• صدقہ قبر کی آگ کو بجھاتا ہے۔ (طبرانی)

• کسی مسلمان کو قرض دینے کا ثواب نفلی صدقہ دینے کے ہے۔
(ترمذی)

• راستے میں پتھر، کانٹے وغیرہ کو ہٹا دینا صدقہ ہے۔ (بیہقی)

• صدقہ دے کر احسان جتانے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔
(نسائی)

• کسی مسلمان سے مسکرا کر بات کرنا اور نابینا کی مدد کرنا صدقہ ہے۔
(نبی اکرمؐ)

• افضل ترین صدقہ وہ ہے جو مقدرت کے موافق ہو۔

(سرورِ کائناتؐ)

• صدقہ دینا بہتّر قسم کی برائیوں کو دفع کرتی ہے۔

(رسول اللہؐ)

صبر کامیابی کی کنجی ہے۔

صبر ۔ • صبر و شکر قلبِ مومن کی علامت ہے۔

• صبر اگرچہ کڑوا ہے، مگر اس کا پھل بہت میٹھا ہوتا ہے۔

• نصرتِ ایزدی صبر کے ساتھ ہے۔

• خودداری انسان کی پونجی صبر اور قناعت ہے۔

• صبر اتنی قیمتی چیز ہے کہ وہ خریدی نہیں جا سکتی۔

• غریبی میں صبر سے کام لو اور مالدار ہو کر بھی نیچا پن رکھو۔

• جس کا علاج کچھ نہیں اس کو صبر اور استقلال سے برداشت کرو۔

• خوشی کی کنجی صبر ہے۔ (رسول اکرمؐ)

• صبر کرنا شکایت کا ترک کرنا ہے۔

• جو صبر سے کام لے اور معاف کر دے یہ بڑی ہمت کا کام ہے۔

• صبر ہمت کا نتیجہ ہے، نہ کہ جسمانی قوت ہے۔

• صبر سے کمزور آدمی کو طاقت ملتی ہے، بے صبری سے طاقت برباد ہوتی ہے۔ (کولٹن)

• صبر جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

(حضور سرورِ کائناتؐ)

• صبر کرنا آدھا ایمان ہے اور یقین پورا ایمان ہے۔ (طبرانی)

• صبر مسلمان کا تمغہ ہے۔ (زرین)

• صبر سے ہم حق تعالیٰ کے محبوب بنتے ہیں۔

صابر:- صابر کے لئے اس کا صبر اعداد کے مکر و فریب کے مقابلے میں ایک زبردست سپر ہے۔

• صابر وہ شخص ہے جو رنج و راحت کو برابر سمجھے۔

• زیادہ صابر لوگوں میں وہ ہے جو اپنے فاقے کو چھپائے۔

• خدا صابر کے ہمیشہ ساتھ ہے۔

صاحب ہمت:- صاحب ہمت وہ ہیں، جو ترقی کے میدان میں ناکامی کی پرواہ کئے بغیر قدم بڑھائے چلتے جا رہے ہیں۔

• صاحب ہمت وہ ہیں، جو اپنے دشمنوں سے بجائے نفرت کے محبت اور برائی کے بدلے میں بھلائی سے پیش آتے ہیں۔

• صاحب ہمت وہ ہیں، جو کہ اپنی تدابیر پر اس وقت بھی عمل کرتے ہیں۔ جب کہ زمانہ ان کا مذاق اڑاتا ہے، بالآخر کار وہ دنیا کی پرواہ کئے بغیر ایک ایسی بلندی پر پہنچ جاتے ہیں، کہ دنیا ان کو حیرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔

• صاحب ہمت وہ ہیں، جو دوسروں کی مصیبتوں میں حصہ لیتے ہیں، اور اپنی چین کی گھڑیاں ان کی بے چینی دور کرنے کے لئے قربان کر دیتے ہیں۔

• صاحب ہمت وہ ہیں جو اپنے خطاوار کی خطا معاف کرتے ہیں۔ اور ان کی پیشانی پر بل تک نہیں آتا۔

• صاحب ہمت وہ ہیں، جو یہ جانتے ہوئے بھی سچ بولتے ہیں کہ

ان کی عزت کا خطرہ ہے۔ اور ان کی دولت کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے، پھر بھی وہ جھوٹ نہیں بولتے۔

• صاحب ہمت وہ ہیں جو ایمان اور دولت کے مقابلے کے وقت ہمیشہ دولت کو فراموش کر کے ایمان کی نعمت سے دامن بھر لیتے ہیں۔

• صاحب ہمت وہ ہیں، جو والدین اور بھائی بہن واہل وعیال کے حقوق و امتیازات کو قایم رکھنے میں کامیاب ہوتے ہیں۔

• صاحب ہمت وہ ہیں، جو ضروریات زندگی سے مجبور ہو کر بھی دیانت کو اپنے ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔

ظاہر مت کرو (۱) کسی کا عیب (۲) سفر کی سمت (۳) اپنی تجارت کا نفع اور نقصان (۴) پوری طاقت (۵) امانت کی بات (۶) زیادہ ضرورت (۷) دل کا بھید۔

علم علم کی محبت کیسی؟ یہ تو اس قدر وسیع ہے کہ جس کی انتہا ہی نہیں۔ بڑے بڑے عالم و فاضل موجود ہیں اور ساتھ ہی علم تو ایک خداداد دولت ہے۔ جس کی قسمت جو تھی، حسب مقدر آ گئی۔ اور محبت کریں بھی کس طرح اگر معمولی سی دماغی تکلیف آجائے تو کمزوری دماغ کی وجہ سے تمام علم ختم۔ پس اس ناپائیدار کی محبت بھی ناجائز ہے۔ (صوفی)

• علم ایک ایسی طاقت ہے جو ہمیشہ بڑھتی رہتی ہے۔

• علوم بہت ہیں، اور عمر تھوڑی، لہٰذا ہر علم کی کتابیں مختصر مختصر دیکھنی چاہئیں، جس سے اتنی استعداد ہو جائے کہ ہر علم سے استفادہ

اٹھا سکے۔ (بقراط)

• علم دنیا کی سب سے بڑی جرأت ہے۔
• علم سے بڑھ کر دنیا میں کوئی قابلیت نہیں۔
• علم کی دولت لازوال ہے۔
• علم سے بڑھ کر دنیا میں کوئی خوشی ممکن نہیں۔
• علم سینے میں مثل آفتاب کے ہے جو آسمان پر درخشاں ہے اور عقل بادشاہوں کے تاج کے ہے کہ کوئی بادشاہ بے تاج نہیں ہوتا۔ (حضرت علیؓ)

• ہے علم چوں شمع باید گداخت
کہ بے علم نتواں خدا را شناخت
(شیخ سعدیؒ)

• علم جب آتا ہے تو عمل کو آواز دیتا ہے اور عمل جب نہیں آتا تو علم رخصت ہو جاتا ہے۔
• ستارے آسمان کا زیور ہیں اور تعلیم یافتہ "انسان" زمین کا۔ (گوئٹے)
• ہماری سب سے بڑی شان کبھی نہ گرنے میں نہیں، بلکہ گر کے پھر اٹھنے میں ہے، ہر چیز ضعیف ہو جاتی ہے۔ مگر علم ہمیشہ جوان رہتا ہے۔
• علم وہ دولت ہے، جو خرچ کرنے سے گھٹتی نہیں بلکہ زیادہ ہوتی ہے۔ (شیخ سعدیؒ)
• علم ایک ایسی صفت ہے جو خالق اور مخلوق میں مشترک ہے۔

اور اس سے وہی متعف ہو سکتا ہے جس میں خلافت الٰہی کے منصب کی ،
اہلیت ہو ۔

• علم ایک دریا ہے اس کے کنارے ہم بیٹھ کر اس کے ریزوں سے دل بہلا رہے ہیں۔ (نیوٹن)

• بے عقل کو علم فائدہ نہیں دیتا ۔

• علم بغیر عمل کے گمراہی ہے ۔ (حضرت علیؓ)

• علم مذہب کے بغیر لنگڑا ہے ، اور مذہب علم کے بغیر اندھا ۔
(آئن اسٹائن)

• طلب کرو علم کو اگر چین بھی ملے ۔

• جہاں علم آتا ہے وہاں عقل ڈگمگاتی ہے ۔ (ٹینی سن)

• علم زندگی کا بہترین سرمایہ ہے ۔

• جو کوئی علم کی طلب میں ہے جنت اس کی طلب میں ہے ۔
(حضرت علیؓ)

• انسان کی بہترین صفت علم ہے ۔

• جب تو علم پڑھ کر عالم بن جائیگا تو اگر خاموش بھی رہیگا تو تیرا علم کلام کریگا اور عمل کی زبان سے کلام کریگا ۔
(حضرت غوث الاعظمؒ)

• ایک من علم کے لئے دس من عقل کی ضرورت ہے ۔

• علم کی بردباری یہ ہے کہ تم نااہل کو علم ودیعت کرنے کی کوشش کرو ۔
(نبی اکرمؐ)

• علم وہ ہے جس سے دنیا نظر دل میں حقیر ہو جائے اور عقبیٰ

کی رغبت دل میں بڑھے نیز جس سے آدمی دنیا کی برائی سے واقف ہو جائے اور بڑے اخلاق درست کر سکے۔

• صاحب علم اگرچہ حقیر حالت میں ہو اسے ذلیل نہ سمجھو، بیوقوف اگرچہ بڑے مرتبہ پر ہو، اسے بڑا مت خیال کر۔ (حضرت علیؓ)

• جس شخص نے کسی (بھی) علم کا کچھ حصہ جانا اس کو چھپایا تو حق تعالے اس کو دوزخ کی آگ کی لگام دے گا۔

• جس طرح غذا روح کو تازگی بخشتی ہے اسی طرح علم روح کو۔

(کنکارڈو)

• علم اکتساب سے آتا ہے، عقل تجربہ سے آتی ہے۔

(حضرت ابو درداانصاریؓ)

• علم کی مثال دریا کی سی ہے، اس میں کتنا ہی خرچ کرو گھٹے گا نہیں۔

(حضرت سلیمان فارسیؓ)

• علم مال سے بہتر ہے۔ علم تمہاری حفاظت کرے گا اور مال کی حفاظت تمہیں کرنی ہوگی۔ (حضرت علی کرم اللہ وجہہ)

• علم سے انسان کے دل کی وحشت اور دیوانگی دور ہوتی ہے۔

(بیکن)

• علم کی زیادتی عبادت کی زیادتی سے بہتر ہے۔ (طبرانی)

• بچپن کا علم پتھر کی لکیر ہوتا ہے۔ (حدیث)

• علم ایک ڈھانکنے والا پردہ ہے، پس تم اپنی برائیوں کو علم اختیار کرکے ڈھانکو۔

(نامعلوم)

• قطعہ
گل سے خاروں سے بات کرتا ہوں
آبشاروں سے بات کرتا ہوں
علم کی روشنی میں اے اختر
چاند تاروں سے بات کرتا ہوں

عمل :- انسان سمندر کی تہ میں بیٹھے یا آسمان پر اڑ جائے پاداش عمل سے چھٹکارا نہیں پا سکتا۔ (نامعلوم)

• بڑوں کی نصیحت پر عمل کرو، اس سے دین و دنیا بہتر ہو جاتی ہے۔

• جو لوگ وعظ و نصیحت کرتے ہیں اور خود اس پر عمل نہیں کرتے وہ آلات موسیقی کی طرح ہیں جن سے نہایت دل خوش کن نغمات نکلتے ہیں اور خود وہ بے شعور و بے حس ہیں۔

(حکیم دیوجانس)

• آدمی کا کوئی عمل عذاب الٰہی سے بچانے والا ذکر اللہ سے بڑھ کر نہیں ہے۔

• جو قوم لوط جیسا عمل کرے وہ ملعون ہے۔

(حضور سرور کائنات)

• ؎ عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے

(علامہ اقبال)

• میت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں، دو واپس آتی ہیں اور ایک اس کے پاس رہ جاتی ہے۔ گھر کے لوگ اور مال ساتھ جا کر

واپس آتا ہے اور اس کا عمل اس کے ساتھ رہتا ہے۔
(بخاری و مسلم)

• ہر کمینہ اور خلاف ایمان عمل انسان کو خود اپنی ہی نظروں میں ذلیل و خوار بنا دیتا ہے۔ (اسمائلز)

• عمل خیال کی بیٹی ہے۔ (لیبرٹن)

• عمل کی راہ اندھیری ہے۔ اس راہ کا چراغ یقین محکم ہے۔
(قاضی عبدالغفار)

عبادت :- اللہ نے جن و انس کو اس لئے پیدا کیا کہ وہ صرف اللہ کی عبادت کریں۔ (کلام پاک)

• عبادت کی زینت خوف ہے اور خوف کی علامت امید دل اور آرزوؤں کا مختصر کرنا ہے۔

• خدمت خلق عبادت سے بہتر ہے۔

• جو عابد جنت کا لطف اٹھانے کے لئے عبادت کرتا ہے، وہ دراصل شکم پرست اور زن پرست ہے۔ (حضرت امام غزالیؒ)

• عبادت کو عمل نہ بناؤ بلکہ اپنے ہر عمل کو عبادت بناؤ۔

• ظلم کے خلاف بغاوت یہ بھی ایک عبادت ہے۔

• عبادت پر ہے جس کی بدولت روح آسمان تک اڑتی ہے اور مراقبہ آنکھ جس سے ہم خدا کو دیکھ سکتے ہیں۔ (اسینٹ امبروز)

• عبادت روح کی پشت پناہ ہے۔ خدا کے لئے قربانی۔ اور شیطان کے لئے تازیانہ۔ (بنیلین)

• مجھ کا بہا مقرر عبادت ہے۔ (رسول اکرمؐ)

• نابالغ بچوں کی عبادت کا ثواب والدین کے لئے ہے۔

عالم و جاہل:- عالم جانتا ہے کہ میں کچھ نہیں جانتا۔ جاہل سمجھتا ہے کہ میں سب کچھ سمجھتا ہوں۔

• عالم بے عمل کی صحبت دل سے عظمت اسلام نکال دیتی ہے۔

• بدکردار عالم بدترین انسان ہے۔

• جو آدمی اپنے کو عالم کہے وہ جاہل ہے اور جو اپنے کو جنتی بتائے وہ جہنمی ہے (حضرت عمرؓ)

• جاہل کی دوستی خطرے سے خالی نہیں۔

• جب تو سلامتی چاہتا ہے تو جاہلوں کی صحبت سے پرہیز رکھو۔

• عالم وہ ہے جسے اپنا علم ہو، نہ کہ وہ جو اور چیزوں کا علم رکھتا ہو۔ (حضرت ابوالحسن قرقانیؒ)

• جاہل اور نادان کو یا مردہ ہیں۔

• زمین پر عالم کی مثال ستاروں کی مانند ہے جس سے خشکی و تری میں راستہ ملتا ہے، جب ستارے ڈوب جائیں گے تو ہدایت حاصل کرنے والوں کو گمراہ ہو جانا ممکن ہے۔ (احمد)

• جاہلوں کی صحبت سے پرہیز کرو ایسا نہ ہو کہ وہ تجھے بھی اپنا جیسا بنا لیں۔ (حکیم لقمان)

• اگر کوئی عالم اپنی خوبیاں بیان کرے تو وہ ایک نالہ ہے، اگر خاموش رہے تو سمندر ہے۔ (حضرت بایزید بسطامیؒ)

• ایک عالم اور فقیہ ایک ہزار جاہل عابدوں سے بھاری ہے۔

• عالم کی لغزش سے ایک عالم پھسل جاتا ہے۔ (حضرت ابوبکرؓ)

• علماء اپنے زمانے کے چراغ ہوتے ہیں کہ جن سے اس وقت کے اہلِ زمانہ روشنی حاصل کرتے ہیں۔

• علماء انبیاء کی میراث ہیں۔

عقل :-

جس کو عقل نہیں وہ پچھلی باتوں پر فکر کرتا ہے۔

• جب عقل کامل ہوتی ہے تو گویائی کم ہو جاتی ہے۔
(حضرت ابوبکرؓ)

• عقل جس جگہ کامل ہو گی، حرص و شر ناقص ہو گا۔ (حکیم افلاطون)

• وہ عقل جس سے ہدایت و گمراہی میں تمیز کر سکے، نہایت کامل و کافی ہے۔

• لوہا صرف لڑائی کے وقت سونے سے بہتر سمجھا جاتا ہے، لیکن عقل ہر مقام پر سونے سے قیمتی ہے۔ (حکیم سقراط)

• انسان میں جو بری عادات ہوں ان سے محفوظ رہنے کے لئے عقل ہی کی رہنمائی کی ضرورت ہے۔ (ڈاکٹر ارشاد)

• مقبولِ الٰہی وہ شخص ہے کہ جو خیال فاسد اس کے دل میں گزرے اس کو پسند نہ کرے اور اپنی عقل کے زور سے اس کو دور کر دے۔
(سقراط)

• قلت عقل کا اندازہ کثرتِ کلام سے ہوتا ہے۔

عقلمند اور بیوقوف :-

• عقلمند وہ ہے جو دوسروں کی طبیعت کا حال جان لے۔

• عقلمند ناکامی کامیاب بنا لیتا ہے اور بیوقوف کامیابی کو ناکامی۔

- عقلمند سوچ کر بولتا ہے اور بیوقوف بول کر سوچتا ہے۔
- جب عقلمند بوڑھا ہو جائے تو اس کی نادانی جوان ہوتی ہے۔
- دو عقلمندوں میں محبت عقل کی وجہ سے ہوتی ہے جو کبھی کم نہیں ہو سکتی۔
- جاہل طلب کرتا ہے مال کو اور عقلمند کمال کو۔
- بیوقوف دنیا میں جب تک موجود ہیں عقلمند کو روٹی کی کمی نہیں ہے
- عقلمند وہی ہے جس نے تجربہ حاصل کیا ہو۔ (ترمذی)
- عقلمند سے بہر حال بھلائی کی توقع رکھنی چاہیئے اور جاہل سے ہر حال میں ڈرنا چاہیئے۔ (ابو سہل مسیحی)
- اژدھے کو مارنا اور اس کے بچے کو پالنا عقلمندوں کا کام نہیں۔ (شیخ سعدیؒ)
- عقلمند وہ شخص ہے جو اپنے نفس کو قابو میں رکھے اور مرنے کے بعد ثواب حاصل کرنے کے لئے عمل کرتا رہے۔ (دیا ٹیپلو)
- عقلمندوں کے آگے نصیحت آمیز تقریر کرنا زندہ پودوں کو پانی دینے کے برابر ہے۔ (سنت بر دولودر)
- جو ساتھیوں سے نباہ نہ کر سکے وہ ہرگز عقلمند نہیں۔
- عقلمند ترین شخص وہی ہے جس کو دنیا سے کوئی نفرت نہ ہو، مگر تمام دنیا اس سے دشمنی و خصومت رکھتی ہو۔
- عقلمند وہ ہے جو اپنی زبان کو دوسروں کی مذمت سے بچائے رکھے۔ (حکیم جالینوس)
- جس شخص کا شیطان کے ساتھ بیوپار کرنے کا ارادہ نہیں ہے۔

اسے اتنا عقلمند ہونا چاہیئے کہ وہ اس کی دوکان سے دور رہے۔ (شیکسپیر)

• بیوقوف اس وقت ہنستا ہے جب کوئی ہنسنے کی بات نہ ہو۔

(مینا ندر)

• بیوقوف آدمی چھوٹی چھوٹی باتوں پر ہنسا کرتے ہیں۔ (ارسطو)

• عقلمند بیوقوف کے اور بیوقوف عقلمند کے وجود سے پہچانے جاتے ہیں۔

(برمد لو)

• عقلمند کبھی کبھی بیوقوف سے بھی سبق حاصل کرتے ہیں۔

(آرچی سپانی)

• بیوقوف عالموں سے کبھی کچھ سیکھ نہیں سکتے، لیکن عقلمند بیوقوفوں سے بہت کچھ سیکھ لیتے ہیں۔ (ایک ڈچ کہاوت)

• وہ جو بیوقوف کے ساتھ کچھ پیغام بھیجتا ہے۔ وہ اپنے پاؤں آپ کاٹتا ہے۔

(حضرت سلیمان علیہ)

• عقلمند کی پہچان کم گوئی ہے۔ (حضرت ابوبکر صدیق رض)

• عقلمند عطار کی ڈبیہ کی طرح خاموش مگر باہنر ہوتا ہے، مگر بیوقوف نوبی ڈھول کی طرح ہوتا ہے کہ بہت اونچی آواز والا مگر اندر سے خالی ہوتا ہے

• بیوقوف کا دل اس کی زبان میں ہوتا ہے لیکن عقلمند کی زبان اس کے دل میں ہوتی ہے۔ (بنجامن فرینکلن)

• ہر ایک سوسائٹی میں بے وقوف زیادہ ہوتے ہیں اور عقلمند کم۔

(رابلے)

• بیوقوف وہ ہے جو فنا ہونے والی چیزوں سے محبت کرتا ہے۔

• عقلمند صبر کرتا ہے اور بیوقوف بدلہ پر تل جاتا ہے۔

• جو مرد کسی عورت سے اس کی خوبصورتی

عورت اور مرد — کے لئے شادی کرتا ہے وہ احمق ہے، جو
روپے کے لئے کرتا ہے وہ لالچی ہے اور جو کوئی اس کے حسن سیرت
کی وجہ سے کرتا ہے وہی حقیقی شوہر ہے۔

• عورت علوم و فنون میں جس قدر وسعت حاصل کرتی ہے اسی
قدر مرد اس کو طلاق دینا چاہتا ہے۔ (امیڈم ڈافرینو)

• اگر مرد سورج کی تپش اور حرارت ہے تو عورت چاند کی کرن
اور نسیم صبح گاہی۔

• مرد جسم ہے اور عورت دل۔

• مرد کی برابری کرنے والی عورت مردہ اور بدترین ہے، جو محبت
وشادی اور نوع انسانی کو ہلاک کرتی ہے۔ (ہلسٹ)

• عورتیں مردوں کی ہمجنس نہیں، نفس خلقت اور انسانیت میں
مشابہ ہیں۔ (نبی اکرمؐ)

• اگر دنیا میں عورت نہ ہوتی تو مرد بغیر یا مخنث کے ولی بن جاتا۔

• کسی نتیجہ پر پہنچنے کے قبل مرد زیادہ غور و خوض کرنے کا عادی ہے
اور عورت کسی امر کی صداقت کو بلا حجت قبول کر لیتی ہے۔
(ڈاکٹر اسٹال)

• عورت کا نامحرم مرد سے کلام اور گفتگو کرنا بدکاری ہے۔
(حضرت مجدد)

• مرد کو عورت کی حفاظت کرنی چاہئے۔ اس کا مالک بن کر نہ بیٹھنا
چاہئے جس طرح وہ مرد کی وفادار رہتی ہے، اسی طرح مرد کو بھی اس کا

وفادار ہو کر رہنا چاہئے۔

• عورت مرد کے آرام کے لئے پیدا کی گئی ہے۔

(اسے۔ باول)

• مرد کی وفا نا آشنا آنکھوں میں عورت ہی دردمندی کا کاجل لگاتی ہے۔

• عورت کے دل پر بے زبان جواہرات مرد کی فصیح و بلیغ تقریروں سے زیادہ اثر کرسکتے ہیں۔

• عورت مرد کی سب سے بڑی طاقت ہے، جو دنیا کو فتح کرنا چاہئے اسے عورت کو اپنے ساتھ رکھنا چاہئے۔ (ارنعمانہ)

• عورت کی خاموشی مرد کی گویائی ہے۔ (بن جانسن)

• عورت پردہ میں رہنے کی چیز ہے جب وہ اپنے گھر سے بغرض ضرورت، نکلتی ہے تو شیطان اس کو مردوں کی نظروں میں اچھا کرکے دکھلاتا ہے۔ (رسول اکرمؐ)

• جو عورت خوشبو لگا کر غیر مردوں کی مجلس سے گزرتی ہے تو وہ عورت بدکار ہے۔ (حدیث)

• عورتیں خدا کے پھول ہیں اور مرد خدا کے درخت۔ (ٹینی سن)

ایمان کے بعد سب سے اچھی چیز نیک۔ تخلیق، محبت

عورت کرنے والی اور صاحب اولاد عورت ہے۔

• عورت کو چاہئے کہ وہ عورت ہی رہے، اس میں اس کی فلاح ہے۔ اور یہی قدرت کا قانون ہے۔ (ترول سیما)

• عورت اگر صاحب عصمت ہے تو اس کی دوسری فروگزاشتوں پر

درگزر سے کام لو۔

• عورت اپنے شوہر، اولاد اور امراء دینی کی ملکہ ہے، جس کے سامنے دنیا، زمانہ اور تاج شاہی سر جھکا سکتے ہیں۔ (رسکن)

• عورت اپنے گھر کی دنیا سے باہر کے مشاغل میں شریک ہونے ہی عورت نہیں رہتی۔ (نزول سیما)

• عورت ہماری خوشی اور غم میں مبارک حصہ دار ہے۔ (گاڈیپر)

• عورت برکت دینے کے لئے بنائی گئی ہے۔ (برڈ)

• عورت کو خارجی زندگی کے مصائب اور تکالیف سے محفوظ رہ کر صرف قدرتی دائرے میں رہنا چاہئے۔ (اگسٹ کونٹ)

• عورت کی جو شخص بے حرمتی کرتا ہے وہ نالائق وکمینہ ہے۔ (طبرانی)

• وہ بیوقوف ہے جو عورت کی مرضی کو جبر یا چالاکی سے بدلنا چاہتا ہے۔ (ٹیرنس)

• عورت کی فطرت ہے کہ وہ اپنے حسین کہنے والے کی طرف کھینچ جاتی ہے، اور آئینہ چونکہ اس سے یہی بات کہتا ہے لہٰذا وہ اسی پر فریفتہ ہوتی ہے۔

• ؎ وجود زن سے ہے تصویر کائنات میں رنگ
اسی کے ساز سے ہے زندگی کا سوز دروں!

• اس دنیا میں جتنے پھول کھلتے ہیں، جتنے درخت اگتے ہیں، ان میں عورت ہی نے رنگ و بو پیدا کر کے روح پھونکی۔

• معنوی خوبیوں کے لحاظ سے عورت ایک بے بہا جوہر ہے۔

(ٹالسٹائی)

• عورتوں کو دکھ دینے سے خاندان کی تباہی ہو جاتی ہے۔ (مہابھارت)

• دنیا کی مسرتیں عورتوں کے طفیل میسر ہوتی ہیں، جو اپنا بھلا چاہتا ہے۔ وہ عورتوں کا احترام کرے۔ (مہابھارت)

• جہاں پیار نہیں وہاں کوئی عورت نہیں رہ سکتی۔ عورت صرف روٹی کپڑا ہی نہیں چاہتی تھوڑا سا پیار بھی چاہتی ہے۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم نے بیاہ کرکے عورت پر احسان کیا ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ تن، من، سے ان کی ہو جائے۔ لیکن دوسرے کو اپنا بنانے کے لئے پہلے آپ اس کا بننا پڑتا ہے۔ (پریم چند)

• عورت کے دل کا فیصلہ ایک عظیم الشان طاقت ہے، جس کی سمندری موجیں، پہاڑوں کی چٹانیں اور ہولناک زلزلے، عظیم المرتبت بہادر اس کے طلسم مخفی کا بھید آج تک نہ پا سکے۔

(مولانا ابوالکلام آزاد)

• عورت افکار کم کرنے اور مصیبت کا ساتھ دینے کے لئے پیدا ہوتی ہے۔ (لولڈ)

• جو عورت اپنی تعریف آپ کرتی ہے وہ قابل بھروسہ نہیں۔

(ایچ۔ ڈی۔ بالزیک)

• کسی وقت بھی عورت کو کامل آزادی نہیں دینی چاہئے۔

(اتیچ۔ مان)

• ایک شریف عورت نیکیوں کا خزانہ ہے۔ (الوا سینڈلیس)

• کفر کے بعد سب سے بری چیز بدخلق اور زبان دراز عورت ہے۔

• ساری دنیا متاع ہے اور دنیا کی بہترین متاع نیک عورت ہے

(مسلم)

• بہرحال عورت گھر کی ملکہ اور درجہ حجابیت ہے، شمع محفل نہیں ہے یہ قدرت کا حسین راز ہے، دعوت نظارہ نہیں ہے اسے چھپا کر رکھنے ہی میں بہتر ہے۔

• عورت میں کوئی نہ کوئی کمزوری عموماً ہوتی ہے، اس کا علاج تحمل ہے۔ (امام غزالیؒ)

• نیک عورت اپنے گھر کا چراغ ہوتی ہے۔ (مینا ندر)

• عورت کا سب سے بڑا زیور حیا اور شرم ہے، حیا آنکھ کی بھی ہوتی ہے اور دل کی بھی۔ پس عورت کو چاہئے کہ ان بیش بہا گوہر کو کبھی ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ (عذرا بیگم)

• عورت تنہا اپنی آزادی کی حفاظت نہیں کر سکتی۔

• عورت نجات یا بربادی کا ذریعہ ہو سکتی ہے۔ (ا میلی)

• عورت شبنم کا ایک قطرہ ہے جس سے کانٹوں کا منہ موتیوں سے بھر جاتا ہے۔

• عورت کے جذبات شبنم کے ان قطروں کی طرح ہیں جو صبح کے وقت پھولوں کے پتیوں سے لٹک رہے ہوں۔

• جیسے ستارے آسمان کی لطیف درخشاں نظمیں ہیں اسی طرح پاکباز عورتیں زمین کی دلکش اور جادو اثر نظریں ہیں۔

• عورت قدرت کا ایک عطیہ ہے جس کی بدولت انسان کو مکمل

راحت اور خوشی نصیب ہوتی ہے۔

• عورت زندگی کی کٹھن منزل کے لئے رہبر کامل ہے۔

• عورت سے نیک کام اس طرح ہوتے ہیں جیسے آسمان سے بارش وہ نہیں جانتی کہ نیکی اور پاکیزگی سے بڑھ کر بھی کوئی شے دنیا میں ہے۔

• کانٹوں سے بھری شاخ کو ایک پھول خوبصورت بنا دیتا ہے اور غریب سے غریب گھر کو سمجھدار عورت جنت بنا دیتی ہے۔

(گولڈ اسمتھ)

• ہوشیار اور تربیت یافتہ عورت، شادی شدہ زندگی میں جسمانی محبت کو کبھی بھی اہم نہیں سمجھے گی۔ نہ وہ ایک بڑی ذمہ داری کی اہمیت گھٹا کر اصول فطرت کی خلاف ورزی کرے گی۔ (ایضاً)

• شیریں زبان عورت گھر میں سورگ کے مانند ہے۔

• خوبصورت عورت آنکھوں کی مسرت، خوب سیرت عورت روح و دل ہوتی ہے۔ (حکیم افلاطون)

• عورت دکھ پاکر جس گھر کو کوستی ہے وہ اجڑ جاتا ہے۔

(مہابھارت)

غصہ :- پہلوان وہ نہیں جو دوسروں کو پچھاڑے، پہلوان وہ ہے جو غصے پر قابو پائے۔ (حضور اکرمؐ)

• غصے سے کمینگی نشو و نما ہوتی ہے، اور کینے سے حسد کی۔

(حضرت علیؓ)

• غصہ پی جانے والا وہ ہے جو اپنے دل سے کینے کو نکال دے۔

(حضرت علیؓ)

• اپنے آپ کو اس وقت تک انسان نہ سمجھو، جب تک تمہاری رائے تمہارے غصّے کے زیر اثر رہے۔ (لعلموس)

• غصّہ ہمیشہ حماقت سے شروع ہوتا ہے اور ندامت پہ ختم ہوتا ہے۔ (حکیم ارسطو)

• غصہ ایمان کو اس طرح خراب کرتا ہے جس طرح ایلوا شہد کو خراب کرتا ہے۔

• غصّہ شیطان کے ورغلانے اور بھڑکانے سے پیدا ہوتا ہے۔

• کسی کے لئے اپنے دل میں غصّہ بھرے رکھنے کی بہ نسبت اسے فوراً ظاہر کر دینا اچھا ہے، جیسے پل بھر میں جل جانا دیر تک سلگتے رہنے سے بہتر ہے۔ (ویدویاس)

• تین دن سے زیادہ غصّہ رکھنے والے کی کوئی عبادت مقبول نہیں ہوتی جب تک کہ وہ صلح نہ کر لیں۔

• غصّہ شیطان سے ہے اور شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے۔ اور آگ کو پانی بجھا دیتا ہے، جس کو غصہ آئے وضو کر لینا چاہئے۔ (نبی اکرمؐ)

• غصّہ دیوانگی ہے اسے قبضے میں رکھو ورنہ یہ تم پر قبضہ کرے گا۔ (ہوریس)

• غصّہ، غرور، اور ہوس سے ہمیشہ بچتے رہو یہ انسان کو نیک راستے سے ہٹاتے ہیں۔

• جب تم میں سے کسی کو غصّہ آئے تو چاہئے کہ خاموش ہو جائے۔ (حدیث)

• حق تعالیٰ اس شخص کے دل کو جو غصہ ضبط کرے امن اور ایمان سے معمور کر دے گا۔ (سرورِ کائنات)

• غصہ کا بہترین علاج یہ ہے کہ جب غصہ آئے تو بیٹھ جائے اور بیٹھا ہو تو لیٹ جائے غصہ جاتا رہیگا۔ (ابو داؤد)

• غصہ کے وقت اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم کہنے سے غصہ جاتا رہے گا۔ (بخاری)

• غصہ کبھی کبھی قابل سے قابل آدمی کو بھی بیوقوف بنا دیتا ہے۔ (زرتشت)

قبر :- قبروں کی زیارت کرو تاکہ عبرت حاصل ہو۔

• قبر تنہائی اور تاریکی کا مکان ہے۔ (رسولِ اکرمؐ)

• ایماندار مومن قبر میں ایسا ہوتا ہے جیسے کسی سرسبز باغ میں ہو۔ (سرورِ کائنات)

• مسجد میں ہنسنے سے قبر میں اندھیرا ہو جاتا ہے۔ (رحمتِ عالمؐ)

کام :- جو کام کرو اس کی خدا کی مرضی پر چھوڑ دو۔

• انسان خود نہیں رہتا لیکن جو کام کر جاتا ہے وہ رہ جاتے ہیں۔

• ہر کام جو دل سے کیا جائے وہ آسان ہو جاتا ہے۔

• سوچے بغیر کام کرنے سے زیادہ خطرناک دنیا میں کوئی چیز نہیں

• رات کو سوتے وقت تمام کاموں پہ تنقید کر لو۔ (امام غزالیؒ)

• جو کام ختم ہو چکا اس کو علیحدہ کر دو اور نئے کام تلاش کرو۔ (ارد بیل)

• برُے کام سے توبہ نہ کرنا، خود کو دھوکا دینا ہے۔

• مشکل کاموں سے نہ گھبراؤ، جوں جوں مشکل کام میں پڑو گے، تمہاری عظمت بڑھے گی، ملاحوں کی شہرت و عظمت طوفان سے بڑھتی ہے

(شیکسپیر)

• ہر کام سوچ کر شروع کرو، اگر اس کا انجام اچھا معلوم ہو تو کر ڈالو اور اگر خرابی کا اندیشہ ہو تو اس کے کرنے سے رک جاؤ۔

(شرح السنہ)

• ایک دو گھنٹے فاضل کام کرنا گویا دولت کا ایک نیا حصہ اپنی آمدنی میں بڑھانا ہے۔ (سر آرتھر وکسن)

• دنیا میں رہ کر ایسے کام کرو جن سے مرنے کے بعد بھی لوگ بھلائی سے یاد کریں۔

• جو کام کرو اس میں خدا کی ناراضی کا خیال رکھو۔

• جب اچھا کام دیکھو تو اس کی پیروی کرو اور جب برا کام دیکھو تو اس سے دور ہو جاؤ۔

• اگر آپ اعلیٰ کام کرنا چاہتے ہیں تو محض اعلیٰ خیالات کو ذہن میں جگہ دیجئے۔ (باسل وہیلر)

• کسی نیک کام کرنے میں دیر نہیں کرنی چاہئے ایسا نہ ہو کہ بدی کا گمان اس فعل نیک سے باز رکھے۔ اور فعل بد کا خیال دل میں گزرے تو اس پر جلدی نہیں کرنی چاہئے۔ شاید کہ تمہارا دل اس سے نفرت کرکے نیکی کی راہ تک رجوع کرے۔ (سقراط)

• کسی کام کو جو آج ہو سکتا ہے دوسرے دن پر مت ٹالو، بلکہ آج

کرنے کی بجائے ابھی کر ڈالو۔

• انسان کام سے پیار کرتا ہے تو اس کی زندگی سکھی ہے۔ اور اسے کسی قسم کی فکر یا غم نہیں ستاتا۔

(رسکن)

• کوئی ایسا کام چھپ کر نہ کر کہ ظاہر کرنے میں شرم آئے۔

(نوشیرواں)

• وہی کام انسان کرنا چاہیے جس میں خدا کی خوشنودی ہو۔

(سینے کا)

• جس کام کے تم لائق ہو اس کو کرو اور پابندی سے کرو اور جو کام تمہاری طاقت اور لیاقت سے باہر ہو، اس کو ہاتھ تک مت لگاؤ۔

(بقراط)

• کتنا ہی اچھا کام ہو لیکن آدھا کرنے سے نہ کرنا بہتر ہے۔

کم ظرف

• کم ظرفوں سے نہ دوستی اچھی، نہ دشمنی۔ جیسے کتے کا کاٹنا اور پیار سے چاٹنا دونوں مضر ہیں۔

(عبدالرحیم خانخاناں)

• کم ظرف رتبۂ عالی پہ پہنچتا ہے تو اترانے لگتا ہے، جیسے شطرنج کا پیادہ جب فرزین ہو جاتا ہے تو ٹیڑھا ہی چلتا ہے۔

(عبدالرحیم خانخاناں)

• اپنی مروت کو کم ظرفوں سے الگ رکھ اگر تو ان کے ساتھ احسان کرے گا تو وہ شکر گزار نہ ہوں گے اور اگر تو سختی کریگا تو وہ صبر نہ کریں گے۔

• ملی کم ظرف کو روٹی تو سر کو مستی چڑھتی ہے
کہ جیسے ہیچ کے بل پہ سڑی چندی اکڑتی ہے

کفایت شعاری :-

• کفایت شعاری آزادی کی ماں ہے۔
(ڈاکٹر جانسن)

• سلطنت ہو یا خاندان اکتساب دولت کا بہترین ذریعہ کفایت شعاری ہے۔
(سسرو)

• جب خزانہ خالی ہوتا ہے تب کفایت شعاری آتی ہے۔
(سینے کا)

• انسان کی سمجھ داری یہ ہے کہ وہ کفایت شعار ہو۔
(سرور کائناتؐ)

• جفاکشی ایک جاگیر ہے اور کفایت شعاری بہت بڑی دولت ہے

• تحمل اور کفایت شعاری ایسا خزانہ ہے جسے نہ چور چرا سکتا ہے نہ کوئی طاقت چھین سکتی ہے۔
(مہاتما بدھ)

کتابیں :-

وہ گھر جس میں کتابیں نہ ہو اس جسم کے مانند ہے جس میں روح نہ ہو۔
(سقراط)

• زندگی کا خوشگوار مشغلہ کتب بینی ہے۔

• کسی گھر میں لائبریری کا قائم کرنا اس مٹی، اینٹوں اور پتھروں کے بے جان گھر میں جان ڈالنا ہے۔
(سسرو)

• کتابیں زیادہ پڑھنا مفید نہیں، بلکہ پڑھے ہوئے کو سمجھ کر عقل بڑھانا اصل شے ہے۔
(جون لوک)

• کتابیں دماغ کے لئے ایسی ہی ضروری ہیں جیسے جسم کے لئے غذا۔
(کارلائل)

• کتابیں انسان کی بہترین رفیق ہیں۔ (ایمرسن)

• دوسروں کی کتابیں ناجائز طور پر رکھ لینے سے بہتر ہے کہ کتابوں کو واپس کردو اور ان میں کی باتوں کو دل و دماغ میں جمع کر لو۔

• کتاب انسان کے لیئے زندگی کا بیش بہا سرمایہ ہے۔
(جان ملٹن)

• کپڑے خواہ پرانے پہنو مگر نئی نئی کتابیں ضرور خرید و۔
(آسٹن فلپس)

• مطالعہ کتب دماغ کو روشن کرتا ہے۔ (ابراہم لنکن)

• تمہارا اپنی لائبریری کو اچھی اچھی کتابوں سے پر رکھنا اپنی جیب کو پیسوں سے بھرپور رکھنے کے مقابلے میں کہیں زیادہ عزت و احترام کے قابل ہے۔ (جان للی)

• کچھ کتابیں ایسی ہیں جنہیں صرف چکھ کر چھوڑ دینا چاہیئے۔ کچھ ایسی ہیں جنہیں ایک دم نگل جانا چاہیئے اور کچھ تھوڑی سی ایسی بھی ہیں جنہیں خوب چبا کر ہضم کرنا چاہیئے۔ (بیکن)

• دانشمندانہ طرز پر لکھی ہوئی کتابیں مقبروں کی مانند واجب الاحترام ہیں۔

• صرف کتب بینی کے سبب میں روزانہ خوش وخرم رہتا ہوں۔
(فلچر)

• دانشور لوگ اور شعراء کتابوں کے بغیر کچھ بھی نہیں۔

• بیس سال کے تجربہ سے جتنی معلومات حاصل ہوسکتی ہیں، کتب بینی اس سے زیادہ ایک سال میں سکھا دیتی ہے۔

(سکاٹ)

• ایک اچھی کتاب سلیم الفطرت شخص کے لئے زندگی کا بہترین سرمایہ ہے
• اکثر دیکھا گیا ہے کہ کتابوں کے مطالعے نے انسان کے مستقبل کو بنا دیا ہے
(ایمرسن)

• مفید کتب کا مطالعہ ترقی کا بہترین ذریعہ ہے۔
• میری زندگی کے سب سے زیادہ پرمسرت لمحات وہ تھے جو میں
نے مطالعہ کتب میں صرف کئے۔ (میکالے)
• اچھی کتاب کا گلا گھونٹنا ایسا ہے جیسے کسی انسان کا گلا گھونٹنا۔
(ملٹن)
• غریبوں کی غریبی چھڑانے کی دکھیوں کے درد دور کرنے کی دل
اور جسم مضبوط بنانے کی اور بیماریوں کا دکھ درد بھلا دینے کی جتنی
طاقت کتابوں میں ہے اتنی کسی اور چیز میں نہیں۔ (ای مارسڈن)
• دنیا میں انسان کے لئے اس کا بہترین دوست فقط ایک عمدہ
کتاب ہے۔ (متنبی)
• اگر مجھے کوئی شخص آج بہت بڑا بادشاہ بنانے کا وعدہ کرے مگر
اس شرط پر کہ میں کتابیں پڑھنا چھوڑ دوں تو میں بادشاہت سے انکار
کر کے ایسا مفلس بننا پسند کروں گا جس کے پاس کتابوں کا انبار ہو۔
• جب میں تمام دوستوں کی ہمدردی سے محروم ہو چکا تو میں نے
دیکھا کہ صرف کتابیں ہی میری بہترین ہمدرد ہیں۔ (گوئٹے)
• کتاب ایک ساتھی ہے جو منافقت نہیں کرتی نہ ملول کرتی ہے
اور نہ خفا ہوتی ہے تجھ پر جب کہ تو جفا کرے اور تیرے بھید کو ظاہر نہیں
کرتی۔

• دنیا کا سارا علم کتابوں میں بھرا پڑا ہے۔ کتابیں امیروں اور غریبوں دونوں کو یکساں فائدہ پہنچاتی ہیں۔ کتابیں سب کے ساتھی ہیں
(سوامی رام تیرتھ)

• وہ شخص نہایت ہی خوش قسمت ہے جسے اچھی کتابوں کے مطالعے کا شوق ہے۔

• خیالات کی جنگ میں کتابیں ہتھیار کا کام دیتی ہیں۔
(جارج برنارڈ شا)

• وقت کا ہاتھ بڑی بڑی عمارتوں کو خاک میں ملا دیتا ہے، لیکن کوئی طاقت ایک اچھی کتاب کا وجود مٹا نہیں سکتی۔ (اووِیا)

• کتابیں وقت کے بے پایاں سمندر میں روشنی کے مینار کا درجہ رکھتی ہیں۔
(ای۔ پی۔ وہپل)

• عمدہ کتاب جاندار ہی نہیں بلکہ ایک لافانی چیز ہے۔ (ملٹن)

گناہ

• جو لوگ اپنے گناہوں کو ظاہر کرتے پھرتے ہیں وہ معافی سے بعید رہیں گے۔ (سرورِ کائنات)

• جو کوئی گناہ کی طلب میں ہے دوزخ اس کی طلب میں ہے۔
(حضرت علیؓ)

• تارکِ گناہ فرشتوں کا محبوب ہے۔

• گناہ کم کر لیا کرو اس سے موت کی آسانی ہوگی۔ (بیہقی)

• گناہ کر کے اسے سدھارنے کی کوشش نہ کرنا سب سے بڑا گناہ ہے۔
(کنفیوشس)

• بہت بڑا گناہ ہے کہ تم وہ بات کہو جو تم خود نہیں کرتے۔ (کلام پاک)

• دل آزاری گناہ ہے۔
• گھڑی بھر ظلم کرنا ساٹھ سال کے گناہوں سے بدتر ہے۔ (نبی اکرمؐ)
• اگر گناہ میں بو ہوا کرتی تو کوئی شخص ایک دوسرے کے پاس نہ بیٹھتا۔ (نامعلوم)

• گناہ اگرچہ زہر نہیں، لیکن زہر سے زیادہ مہلک ہے۔
• جو گناہ نفسانی خواہش سے ہوتا ہے اس کی بخشش کی امید کی جاسکتی ہے، لیکن جو گناہ غرور کی وجہ سے ہوتا ہے اس کی بخشش کی امید نہیں کی جاسکتی، کیونکہ شیطان کے گناہ کی اصل اس کا غرور تھا اور آدم علیہ السلام کی لغزش کی اصل ان کی نفسانی خواہش تھی۔
(حضرت سفیان ثوریؒ)
• شرک کے بعد بدترین گناہ ایذارسانی ہے۔ (رسول اکرمؐ)
• گناہ کا آغاز مکڑی کے تار کے مانند نازک ہوتا ہے۔ لیکن انجام جہاز کے رسے کے مانند مضبوط اور ناقابل شکست ہوتا ہے۔

(عقبہ بن یوسف)
• کوئی شخص پانی پر چل کر پاؤں تر ہوئے بغیر جس طرح نہیں رہ سکتا اسی طرح دنیا میں رہ کر گناہوں سے محفوظ نہیں رہ سکتا۔
• یہ شقاوت اور بدبختی کی نشانی ہے کہ آدمی گناہ کرے اور پھر بھی امید رکھے کہ بخش دیا جاؤں گا۔ (حضرت خواجہ غریب نوازؒ)
• خدا ہمارے گناہ بخش سکتا ہے، لیکن اعصابی نظام کبھی معاف نہیں کرتا۔ (ولیم جیمز)
• بدظنی گناہ عظیم ہے۔

• انسان گناہ کے بدلے خوشی، منافع اور زندگی کو ڈھونڈتا ہے، لیکن اسے ملتے ہیں دکھ، ذلالت اور کتوں کی سی موت۔

• جو شخص گناہ کبیرہ کا مرتکب ہوتا ہے اس کی نجات کا واحد سبب نیکیوں کی امداد کرنا ہی ہے۔ (حضرت علیؓ)

• جو گناہ کرتا ہے وہ انسان ہے، جو اس سے توبہ کرتا ہے وہ ولی ہے اور جو غرور کرتا ہے وہ شیطان ہے۔ (تھامس فولر)

• خود تعزیر کے خوف سے گناہ نہ کرنا خود ایک قسم کی معصیت ہے

• بیگانہ عورتوں پہ نظر ڈالنا گناہ کبیرہ ہے۔

(سرورِ کائناتؐ)

• گناہوں سے بچنے کی ترکیب یہ ہے کہ زبان کو روک لے۔

(ترمذی)

• گناہ کرنے والا جب گناہ سے باز آئے تو ایسا ہے جیسے گناہ ہوا ہی نہیں

• گناہوں کا انجام دکھ، ذلت اور پشیمانی ہے۔

• گناہ شرع کی مخالفت ہی ہے۔ . . . جو شخص گناہ کرتا ہے وہ ابلیس سے ہے کیونکہ ابلیس شروع ہی سے گناہ کرتا رہا۔ (یوحنا)

موت : موت تمہیں پکڑ ہی لے گی خواہ تم کیسے ہی مضبوط قلعوں میں رہو۔

(القرآن)

• موت کے تصور سے انسان نیک بنتا ہے۔

• سب سے بڑا بزدل وہ ہے جو موت سے ڈرتا ہے۔

(ارسطو)

• موت سے وہی شخص ڈرتا ہے جس کا نامۂ اعمال سیاہ ہو اور تمنائیں دراز ہوں۔

• (مصیبتوں سے تنگ آکر) موت کی تمنا مت کرو۔
(سرورِ کائناتؐ)

• جب موت ہمیں اپنے وقت میں ایک لمحہ بھی نہیں دیتی تو ہم موت کو اپنی زندگی میں سے کیوں کوئی لمحہ دیں۔ (حکیم بقراط)

• ہر مومن گناہگاری کی موت ایسی زندگانی ہے جس کا خاتمہ نہیں۔ قوم مرگئی اور وہ لوگوں میں زندہ رہے۔

• قبروں کی زیارت کرو اس لیئے کہ وہ موت کو یاد دلاتی ہے۔
(مسلم)

• انسان امیدوں اور آرزوؤں میں گرفتار رہتا ہے کہ موت آرزوؤں کے ختم ہونے سے پہلے آجاتی ہے۔ (شرح السنۃ)

• مصیبت کے وقت موت کی تمنا کرنے والا خدا کا منکر ہوتا ہے۔

• موت کے خوف سے موت اچھی ہے۔ (گالڈ ونی)

• موت ایک سنہری کنجی ہے جو انسان کے اعمال کا دروازہ کھولتی ہے

• انسان موت سے اسی طرح ڈرتا ہے جس طرح بچہ اندھیرے میں جانے سے (بیکن)

• ایمان والوں کے لیئے موت راحت ہے۔ (نبی اکرمؐ)

• علماء کی موت دین میں رخنہ ہے، تونگروں کی موت یقیناً قابلِ ندامت ہے۔ درویشوں کی موت راحت اور آرام ہے اور امراء کی موت فتنہ و فساد ہے۔ (سرورِ کائناتؐ)

• موت دوست کو دوست سے ملا دیتی ہے۔ اور تجرید غیروں سے کٹ کر دوست کے ساتھ آرام پانے کو کہتے ہیں۔

(خواجہ غریب نوازؒ)

• افضل ترین زہد یہ ہے کہ موت کو یاد رکھو۔

(خواجہ غریب نوازؒ)

• سو آگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں
سامان سو برس کا ہے پل کی خبر نہیں

مومن وہ ہے کہ جب اللہ کو یاد کیا جائے تو دل لرز اٹھے

مومن :- اور جب ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھی جائیں تو ان کے ایمان میں اور اضافہ کر دیں۔ اور وہ اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں، نماز قائم رکھتے ہیں۔ اور جو کچھ اللہ نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

• مومن کی مثال ایسی ہے جیسا کہ نارنگی، کہ اس کا مزہ بھی اچھا ہے۔ اور خوشبو بھی عمدہ ہے۔

• وہ شخص مومن نہیں جو خود سیر ہو کر کھائے اور اس کا ہمسایہ بھوکا رہے۔

(سرور کائناتؐ)

• مومن سب کچھ ہو سکتا ہے مگر جھوٹا اور خائن نہیں ہو سکتا۔ (حدیث)

• تم ہی کامیاب ہو گے اگر تم مومن ہو۔ (کلام پاک)

• جب مومن پر ہیبت چھا جاتی ہے تو اس کی عبادت و اطاعت کو دوام حاصل ہو جاتا ہے۔

• مومن وہ ہے جس کی طرف سے اپنی جانوں اور مالوں کے بارے میں

لوگوں کو کوئی خوف و خطر نہ ہو۔ (نبی اکرمؐ)

* مومن نیکوکار، بھلا اور بزرگ ہوتا ہے۔ (احمد)
* مومن، مومن کا آئینہ ہے۔ (سرورِ کائناتؐ)
* مومن کا تحفہ موت ہے۔ (رسول اکرمؐ)
* مومن کی زبان دل سے پیچھے رہتی ہے۔ (رسول اللہؐ)
* مومن کو تکلیف پہنچانا خدا کے نزدیک کعبہ اور بیت المعمور گرانے سے پندرہ گنا زیادہ برا ہے۔ (حضور سرورِ کائناتؐ)
* مومن کا بخار دوزخ کی آگ کا حصہ ہے۔ (بزاز)
* مومن کا ہر خرچ صدقہ ہے۔ (ترمذی)
* حق کی راہ میں تگ و دو کرنا اور صداقت کا علم اونچا کرنے کے لئے جان کی بازی لگانا مومن کا شیوہ ہے۔

مغتنمات: بڑھاپے سے پہلے جوانی کو، بیماری سے پہلے صحت کو، مفلسی سے پہلے تونگری کو، مشغولیت سے پہلے فرصت کو اور موت سے پہلے زندگی کو غنیمت جانو۔

مت کھاؤ: (۱) زیادہ (۲) ہر کسی کے سامنے (۳) بغیر بھوک کے (۴) بازاروں میں (۵) کھڑے ہو کر (۶) بات بات پر قسم (۷) مالِ حرام۔

تکلیف نہ اٹھاؤ: (۱) جیسی صحبت میں بیٹھے ویسا نہ بنے (۲) ہر کام میں جلدی کرے اور نقصان نہ اٹھائے (۳) دنیا سے دل لگائے اور پشیمان نہ ہو (۴) ہمت اور استقلال کو شعار بنائے اور مراد کو نہ پہنچے (۵) زیادہ باتیں کریں اور کوفت نہ اٹھائے (۶) عورتوں

کی صحبت میں بیٹھے اور رسوا ہو (نہ) دوسروں کے جھگڑوں میں پڑتا پھرے اور آفت میں نہ پھنسے۔

صدیوں کا مطالعہ تاریخ ہے، انسان کا مطالعہ سفر سے مطالعہ ہے۔ اور خدا کا مطالعہ دنیا سے حاصل کرو۔ (ایمرسن)

• جوانی عقل کے مطالعے کے لئے ہے اور بڑھاپا اس پر عمل کرنے کے لئے۔ (بیجے میجے۔ روسو)

• مطالعہ انسان کے لئے ایسا ہے جیسا ورزش جسم کیلئے۔ (ایس۔ آر۔ اسٹیل)

• خاموش مطالعہ ذوق و ادب کا ضامن ہے۔

• کوئی معمولی سی چیز بھی اتنی بے معنی اور حقیر نہیں ہوتی کہ اس کے مطالعے سے گریز کیا جائے۔ (جانسن)

• ماں باپ کے قدموں کے نیچے جنت ہے

ماں باپ ہیں اس لئے ان کی خدمت کرو۔

• باپ کی مار اولاد کے لئے ایسی ہے جیسا کہ کھیتی کے لئے پانی۔ (حکیم لقمان)

• باپ کا کوئی عطیہ بیٹے کے لئے اس سے بڑھ کر نہیں کہ اس کی تعلیم و تربیت خوب کرے۔

• ایک باپ دس بیٹوں کی پرورش کرتا ہے، لیکن دس بیٹے ایک باپ کی خدمت نہیں کر سکتے۔

• ایک جوان جنت میں نہیں جا سکتا اگر وہ اپنے والدین کی طرف سے غفلت برتتا ہے جب کہ وہ بوڑھے ہو گئے ہوں۔ (حضور سرور کائنات ﷺ)

• باپ انسانی صورت بناتا ہے اور استاد انسانی سیرت۔

• یتیم وہ نہیں ہے جو ماں باپ کے سائے سے محروم ہو گیا، بلکہ یتیم درحقیقت وہ ہے جو اخلاق کی نگرانی سے محروم ہو گیا۔

• ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو۔ (کلام پاک)

• اللہ تعالٰی کی خوشی والدین کی خوشی میں ہے اور اللہ تعالٰی کی ناراضگی ماں باپ کی ناراضگی ہے۔

• ازراہ محبت ہر بیٹا اپنے باپ کی نظر دل میں "یوسف ثانی" ہے۔

• ماں باپ کی نافرمانی گناہ کبیرہ ہے۔ (بخاری)

• اپنے ماں باپ سے کبھی حجت نہ کرو گو تم صحیح کہتے ہو۔ (پیٹاکس)

محبت : ۔ محبت تخلیقی قوت کی حامل ہے۔

• محبت کی شان یہ ہے کہ وفا سے بڑھے نہ جفا سے گھٹے۔

• محبت کئے جانے والے افراد کو ایک نئی روحانی قوت کا احساس ہوتا ہے۔

• محبت کئے جانے والے کی صلاحیتیں ابھر آتی ہیں۔

• محبت بہت نرم و نازک ہوتی ہے۔

• محبت خوشی اور شادمانی عطا کرتی ہے۔

• محبت بے خوف ہوتی ہے اور سکون دل کی دولت حاصل ہوتی ہے۔

• بغیر محبت کے جہاں شادی ہے وہاں بغیر شادی کی محبت بھی ہے۔ (فرانکلن)

• جہاں محبت ہے وہاں بے ایمانی نہیں ہو سکتی۔
• جس انسان میں جذبۂ محبت نہیں اس کا وجود اور عدم وجود برابر ہے۔
• محبت سے زندگی خوش گوار بنتی ہے، اس میں تروتازگی پیدا ہوتی ہے۔ اور زندگی پرکشش معلوم ہونے لگتی ہے۔
• محبت کئے بغیر خدمت نہیں ہو سکتی، اور خدمت کئے بغیر محبت نہیں ہو سکتی۔
• آپ جس شخص سے محبت رکھتے ہوں اس سے اپنی محبت کا اظہار ضرور کیجئے۔ (حدیث)
• تمہاری محبت جنون کی شکل نہ اختیار کرنے پائے اور تمہاری دشمنی ایذا رسانی کا باعث نہ بننے پائے۔ (حضرت عمرؓ)
• محبت بدگمانی نہیں کرتی۔
• محبت بدکاری سے خوش نہیں ہوتی۔
• برتاؤ سے محبت ظاہر ہوتی ہے۔
• انسان سے محبت کرنا اور اس کی خدمت کرنا خدا سے محبت کرنا ہے۔
• جو شخص جس سے محبت کرے گا۔ قیامت میں اسی کے ساتھ ہوگا۔ (اہل سنن)
• جہاں محبت پتلی ہوتی ہے وہاں عیب موٹے نظر آتے ہیں۔
• جس نے محبت کی، عفیف و پاکدامن رہا اور راز محبت کو چھپایا اور اسی حال میں مر گیا تو وہ شہید ہے۔ (حدیث)
• جس محبت میں درد و تکلیف نہ ہو وہ محبت نہیں کہلا سکتی۔ (اے۔ صنن)

- دنیا کی محبت گناہوں کی جڑ ہے۔ (رسول اکرمؐ)
- نہ تمہاری محبت حد سے زیادہ ہو نہ تمہاری نفرت (حضرت عمرؓ)
- تکلّف کی زیادتی محبت کی کمی کا باعث بن جاتی ہے۔
(امام غزالیؒ)
- محبت سے ملنا دعوت سے بہتر ہے۔
- محبت ایک ایسا جذبہ ہے جو انسانی اخلاق کے معیار کو بلند کرتا ہے۔
- محبت جذبات کا گہرا سمندر ہے جو چاروں طرف سے خطرات میں گھرا ہوا ہے۔ (ٹامس ڈیوار)
- محبت میں صادق وہ ہے جو دوست کی بھیجی ہوئی بلا کو بسر و چشم قبول کرے۔ (حضرت خواجہ غریب نوازؒ)
- دنیا میں صرف نیک آدمی سے محبت کرو۔ (سالو بیٹی)
- جس سے محبت کی جائے، اس کے ساتھ راست باز رہنا بہت مشکل ہے۔
(ڈائل)

نیکی و بدی:- نیکی ایک ایسا قیمتی پتھر ہے جو بڑی سادگی سے کہیں جڑ دیا گیا ہے۔

- نیکی چیتھڑوں میں بھی اسی طرح جگمگاتی ہے جس طرح ریشم و کمخواب کے لباس میں۔
- نیکی ایک اندھا فرشتہ ہے جو علم کی روشنی سے اپنی منزل کا راستہ پوچھتا ہے۔
- کئی بار نیکی کا پاؤں اخلاص کی چوٹی سے پھسل جاتا ہے۔
- نیکی کا صلہ عزت ہے۔

• اچھی بات کرنا بھی نیکی ہے۔

• نیکی کرنے والا کبھی نہیں گرتا اور اگر گرتا بھی ہے تو سہارا پا جاتا ہے۔ (اکثم بن صیفی)

• آدمی کسی کے ساتھ نیکی نہ کر سکے تو کم از کم اتنا تو کرے کہ اسے اس کی برائیوں سے آگاہ کرتے رہے۔ (حکیم بقراط)

• تمہاری نیکیاں اس وقت تک نامکمل ہیں جب تک تم اپنے بدخواہوں کے ساتھ خیر خواہی کا مادہ پیدا نہ کرو۔ (حکیم افلاطون)

• نیکی کرنا میری عبادت ہے اور خدا کے سامنے سر جھک جانا میرا مذہب۔ (والیٹر)

• تم نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ اپنی وہ چیزیں (خدا کی راہ میں) خرچ نہ کرو جنہیں تم عزیز رکھتے ہو۔ (القرآن)

• اپنوں کے ساتھ نیکی کرنے سے عمر بڑھتی ہے اور رزق کثیر حاصل ہوتا ہے۔ (نبی کریمؐ)

• جو صحت و تندرستی کی حالت میں نیکی نہیں کرتا وہ جب کمزور ہو جاتا ہے تو سختی جھیلتا ہے۔ (سعدیؒ)

• ہر ایک بدی کے بدلے نیکی کیا کرو۔ نیکی بدی کو مٹا دیتی ہے۔

• بدی کے موقعے دن میں سو بار ملتے ہیں، لیکن نیکی کرنے کا موقع سال بھر میں صرف ایک بار آتا ہے۔

• برا نہ ہونا بھی نیکی ہے۔ (لقمان حکیم)

• ذرہ بھر نیکی من بھر علم سے بہتر ہے۔ (جارج ہربرٹ)

• نیکی کا قریب ترین راستہ دولت سے نفرت کرنا ہے۔ (سینکا)

- بدیوں کا اقرار نیکیوں کا آغاز ہے۔
- نیکی کبھی بوڑھی نہیں ہوتی۔ (ہربرٹ)
- نیکی کرنے کی ترغیب دینے والا نیکی کرنے والا جیسا ہے۔
(نبی اکرمؐ)
- برائی سے بچنے کا نام نیکی نہیں۔ بلکہ نیکی یہ ہے کہ بدی کی خواہش تک دل میں نہ رہنے۔ (برنارڈ شا)
- تحمل سب سے بڑی نیکی اور سرداری کی علامت ہے۔
(حکیم بقراط)
- بدی سے دور رہنے والا تمام نیکیوں کا سردار ہے۔
- بدی کے راستے بہت ہیں مگر نیکی کا صرف ایک۔
(حکیم ارسطو)
- بدی کے پر ہوتے ہیں اور نیکی کچھوے کی چال چلتی ہے۔
(والٹیر)

ناامیدی:- ناامیدی موت کا دوسرا نام ہے۔
- ناامیدی سے انسان کاہل اور ناکارہ ہو جاتا ہے۔
- مایوسی اور ناامیدی خدا سے منکر ہونے کی دلیل ہے۔

نکتہ چینی:- اگر ہم میں برائیاں نہ ہوں تو ہم دوسروں کی برائیوں پر نکتہ چینی نہیں کر سکتے۔
(لا۔ راک فولڈ)
- وہ شخص جس کے دل میں برائی ہے بھلائی نہ پائے گا، اور جس کی زبان میں نکتہ چینی ہے وہ کبھی آزاد نہ ہو سکے گا۔
(حضرت سلیمان علیہ)

• حاسد اللہ تعالےٰ کے مقابل سخت بے ادب ہے کہ جو چیز اسے نہیں دی گئی اور دوسرے کو دی گئی اس پر نکتہ چینی کرتا ہے

(منصور فقیہہ)

نفس :- جس نے اپنے نفس پر قابو پالیا اس نے عزت پائی۔

• نفس کی سلامتی نفس کی مخالفت ہی میں ہے۔

• اپنے نفس کو سنوارنا سب سے اچھی مصروفیت ہے۔

(حضرت علیؓ)

• سہ بڑے موذی کو مارا نفس امارہ کو گر مارا
نہنگ واژدہا و شیر نر مارا تو کیا مارا

(ذوق)

• انسان میں ایک نفس ناطقہ ہے جو مثل آئینے کے ہے۔ (حضرت شاہ ولی اللہ)

• اپنی خواہش نفس کے تابع نہ ہو ہلاک ہو جاؤ گے۔ (گورو گوبند سنگھ)

• تمام محاسن کی بنیاد کرم ہے اور کرم کی بنیاد حرام سے نفس کو دور رکھنا ہے

• جو شخص اپنے نفس کی تربیت نہ کرسکا وہ دوسروں کی تربیت کیا کریگا۔

• تمہاری کشادہ پیشانی تمہارے نفس کی شرافت کا پتہ دیتی ہے۔

• دل کے نور سے زیادہ کوئی روشنی نہیں اور نفس سے زیادہ کوئی ہمارا دشمن نہیں۔

(حکیم بزرجمہر)

• نفس کا جہاد جنت کا مول ہے، جس شخص نے اپنے نفس کے ساتھ جہاد کیا، وہ جنت کا مالک ہو گیا۔ اور جن لوگوں کو جنت کی قدر معلوم ہے وہ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ کے ہاں وہ نہایت عمدہ بدلہ ہے۔

• بیوقوف وہ ہے جو اپنے نفس کو خواہشات نفس کا غلام بنائے اور پھر اللہ سے (ثواب کی) امید رکھے۔ (ترمذی)

• گناہگار کی خطا معاف کرنا نفس کی زکوٰۃ ہے۔

• تو نفس کی تمنا پوری کرنے میں مصروف ہے اور وہ تجھے تباہ کرنے میں مصروف ہے۔ (حضرت غوث الاعظمؒ)

• نفس کی آزادی، ضمیر اور ایمان دونوں کی ہلاکت ہے۔

• ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ (کلام پاک)

وقت بہت قیمتی چیز ہے اس کو ضائع مت کرو۔

وقت :- • وقت ضائع کرنا ناقابل تلافی جرم ہے۔

• وقت ہی اصل دولت ہے۔

• چاند اور سورج کی طرح وقت کے پابند بنو۔

• جس نے وقت ضائع کیا اس نے سب کچھ ضائع کیا۔

• وقت اور ہوا کوئی ٹھیرا نہیں سکتا۔ (آرسوختہ دل)

• جو لمحہ گیا ہمیشہ کے لئے گیا۔

• وقت کسی کا انتظار نہیں کرتا، اس لئے شاہراہ حیات پر آج ہی گامزن ہو جاؤ۔ (الف ہڈسن)

• جو دن گزر چکا وہ ہاتھ سے جاتا رہا۔ بس موجودہ وقت کو غنیمت سمجھو

• اچھے وقت کو برے کاموں میں ضائع کرکے پچھتانا ایسا ہی ہے جیسے بیماری کی حالت میں دوا سے غفلت اور تندرستی میں دوا تلاش کرنا۔

• وقت کے انتظار میں وقت گنوانا سب سے بڑی نادانی ہے۔

• اگر تمہیں اپنی زندگی عزیز ہے تو وقت ضائع نہ کرو کیونکہ تمہاری

زندگی وقت ہی کے بہت سے لمحوں سے مل کر بنی ہے۔ (ایک مشرقی دانشور)

- ایک لمحہ کی غلطی سے تمام عمر کی تلافی برابر نہیں ہو سکتی۔
- وقت کا غلام بن جانا بہترین دانائی ہے۔
- وقت کا صحیح استعمال نیکی ہے۔

ورزش :- اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارے گالوں پر گلابی آجائے، گہری نیند آئے، اچھی بھوک لگے اور کھانا خوب مزے سے کھایا جائے تو باقاعدہ ورزش کرتے رہو۔ (سیکغیون)

- جو شخص ورزش کے لئے وقت نکال نہیں سکتا وہ بیماری کو وقت دیتا ہے۔ (آرتی ڈربی)
- کھانے کے بعد ورزش کرنا سخت نقصان دہ ہے۔

اللہ ہمت والے کا مددگار ہے۔

ہمت :- • جو شخص بلند ہمت ہوتا ہے اس کی قدر قیمت بڑھ جاتی ہے

- ہماری دولت کو قسمت چھین سکتی ہے مگر ہمت کو کوئی نہیں چھین سکتا۔ (سینیکا)
- بلند ہمتی ایمان کی علامت ہے۔

تمت بالخیر

کمپوزنگ
ضمیر زاہد

مختصر

تاریخ عالم اسلام

مصنف: پی حسین خاں۔ ادیب فاضل

صفحات: ۱۴۴ر سائز $\frac{20 \times 30}{16}$

قیمت: دو روپئے۔

مصنف نے مختصر تاریخ عالم اسلام میں بڑی کدوکاوش سے عالم اسلام کے مختلف ادوار کو
[ا]رپیش کیا ہے گویا مکمل تاریخ اسلام کے اتھاہ سمندر کو کوزہ میں سمو دیا گیا ہے۔
اس مجمل تاریخ میں قبل از اسلام کے واقعات کے علاوہ سیرت طیبہ، خلفائے راشدین،
[ے] بنو امیہ و بنی عباس، اسپین پر اسلامی حکومت، دنیا کے چپہ چپہ پر مسلم سلطنتیں، ان کے
[ر]بعہ، مردم شماری، اور علاقائی زبانیں سالانہ آمدنی اور وہاں کی مشہور پیداوار وغیرہ کو بیان
[ے] جس سے پبلک اور علمی ادارے یکساں طور پر مستفید ہو سکتے ہیں۔
ملنے کا پتہ:۔ ظفر بک ڈپو۔ آدے گری۔ ضلع نیلور۔

[ز]ردوس نظر

مصنف: پی حسین خاں۔ اردو منشی

صفحات: ۱۴۸ر سائز $\frac{20 \times 30}{16}$

قیمت: ۵ر۷ ر پیسے

[ز]ردوس نظر جنوبی ہند کے ایک مقام اُدے گری کے دلربا قدرتی مناظر، اس کے دلکش
[ا]دنیز آثار قدیمہ اور دلدوز کھنڈرات کا ایک مرقع ہے طلباء کے اس اردو داں طبقہ
[تا]ریخ و سیاحت کے ذریعے اپنی معلومات میں اضافہ کرنا چاہتے ہیں اس کا مطالعہ نہایت ناگزیر ہے
[ا]ن دلچسپ کتاب کو پڑھنے کے بعد دل یہ چاہنے لگتا ہے کہ تصورات کی دنیا سے نکل کر
[...]ن کی دنیا میں پہنچ جائیں اور نہ دیکھے ہوئے لوگوں کے دل میں اس حسین مقام کو
[...] نظارہ کرکے چٹکیاں لینے لگتی ہے۔

ملنے کا پتہ

ظفر بک ڈپو۔ آدے گری۔ ضلع نیلور